صفحہ 08 ورلڈ کپ کوالیفائر میں سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی

WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
16 اکتوبر 2025
THURSDAY
16 OCTOBER - 2025

صفحہ 08 سری لنکا اور نیوزی لینڈ کا میچ بارش کے باعث منسوخ

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 243 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

بی جے پی نے ضمنی اسمبلی انتخابات کے امیدواروں کا اعلان

سرینگر// 15 اکتوبر//سی این ایس//بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی مرکزی انتخابی کمیٹی نے 2025 کے مجوزہ ضمنی اسمبلی انتخابات کے لیے اپنے امیدواروں کی فہرست جاری کر دی ہے، جس میں جموں وکشمیر سے بھی دو نام شامل ہیں۔ بی جے پی کی جانب سے بدگام حلقے سے آغا سید محسن کو امیدوار نامزد کیا گیا ہے، جبکہ نگروٹہ سیٹ کے لیے سشری دیویانی رانا کو میدان میں اتارا گیا ہے۔ اس کے علاوہ جھارکھنڈ کے گھاٹشیلا (ایس ٹی) حلقے/101

جموں وکشمیر میں دہشت گردی کے تمام متاثرین کیلئے انصاف کو یقینی بنائیں گے: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

دُکھوں کا مداوا اور زخموں پر مرہم رکھنا انتظامیہ کی اہم ترجیح

کہا اب تک 250 متاثرہ افراد کو نوکریاں دی گئی ہیں، باقی مستحق افراد کو انتخابات کے بعد نوکریاں ملیں گی

کپوارہ//۱۵، اکتوبر//جے کے این ایس//جموں وکشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز درد پورہ کپواڑہ میں دہشت گردی کے شکار خاندانوں سے بات چیت کی۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں کو یقین دلایا کہ اُن کی بحالی و بازآبادکاری حکومت کی ایک اہم ترجیح ہے۔ گورنمنٹ ڈگری کالج کپواڑہ میں دہشت گردی کے متاثرین سے خطاب کرتے ہوئے منوج سنہا نے متاثرین کو یقین دلایا ہے کہ ان کا کئی دہائیوں پر محیط صدمے، اذیتیں اور تکالیف ختم ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ہر طرح کی مدد کو یقینی بنائیں گے تاکہ وہ اپنی زندگی دوبارہ

حاصل کر سکیں۔ جے کے این ایس کے مطابق درد پورہ کپواڑہ میں دہشت گردی کے شکار خاندانوں سے بات چیت کی ،جسکے دوران کئی متاثرہ خواتین نے اپنی درد بھری کہانی ایل جی کے سامنے بیان کی اور گلہ کیا کہ آج تک متاثرین کی مدد و اعانت کیلئے کوئی آگے نہیں آیا۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج/102

وزیر اعلیٰ نے انٹی گریٹڈ مائننگ سرویلنس سسٹم کی تیاری کا جائزہ لیا

سرینگر 15 اکتوبر/ انفو/ وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے سول سیکرٹریٹ میں مائننگ ڈیپارٹمنٹ کی ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی تاکہ ڈیپارٹمنٹ کی جدید کاری کی ابتداء، ریگولیٹری فریم ورک اور معدنی انتظام اور سرویلنس میں جاری اصلاحات کا جائزہ لیا جائے۔ میٹنگ میں نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری، چیف سیکرٹری، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری مائننگ ڈیپارٹمنٹ، ڈائریکٹر جیالوجی اینڈ مائننگ، تمام ڈپٹی کمشنرز، سپرنٹنڈنٹس آف پولیس اور ڈیپارٹمنٹ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران ایڈیشنل چیف سیکرٹری مائننگ نے/103

بھارت رتن اے پی جے عبدالکلام کو یوم پیدائش پر وزیر اعظم کا خراج

سابق صدر اور نامور سائنسدان نے قوم کو بڑے خواب دیکھنے کی ترغیب دی: نریندر مودی

سرینگر//15 اکتوبر//سی این آئی//وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو بھارت رتن اے پی جے عبدالکلام کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ سابق صدر اور نامور سائنسدان نے قوم کو بڑے خواب دیکھنے کی ترغیب دی۔ سی این آئی کے مطابق ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے اے پی جے عبدالکلام کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انہیں ایک ایسے بصیرت کے طور پر یاد کیا جاتا ہے جس نے نوجوان ذہنوں کو روشن

کیا انہوں نے لکھا "ایک مضبوط، خود انحصاری اور ہمدرد قوم کی تعمیر کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا جیسا کہ عبدالکلام نے تصور کیا تھا"۔ مودی نے لکھا "ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام جی کو ان کے یوم پیدائش پر یاد کرتے ہوئے انہیں سی این

آئی کے مطابق ایکس پر ایک پوسٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے اے پی جے عبدالکلام کی زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انہیں ایک ایسے بصیرت کے طور پر یاد کیا جاتا ہے جس نے نوجوان ذہنوں کو روشن کیا انہوں نے لکھا "ایک مضبوط، خود انحصاری اور ہمدرد قوم کی تعمیر کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا جیسا کہ عبدالکلام نے تصور کیا تھا"۔ مودی نے لکھا "ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام جی کو ان کے یوم پیدائش پر یاد کرتے ہوئے انہیں ایک ایسے وژنری کے طور پر یاد/104

کشمیر میں ریل کوچز خستہ حال، مسافروں نے تزئین و آرائش کا مطالبہ کیا

سرینگر// 15 اکتوبر//سی این ایس//وادی کشمیر میں چلنے والی ٹرینوں کی خراب حالت پر مسافروں نے شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے ریلوے حکام سے کوچز کی فوری مرمت اور تزئین و آرائش کا مطالبہ کیا ہے۔ مسافروں کے مطابق بانیہال سے بارہمولہ کے درمیان چلنے والی بیشتر ٹرینوں کی حالت خستہ ہے۔ کھڑکیاں ٹوٹی ہوئی، سیٹیں پھٹی ہوئی اور کوچز اندر سے گندے و پرانے ہو چکے ہیں۔ ایک مسافر نے کہا، یہ لگتا ہے جیسے یہ کوچز 1940 کی دہائی کی ہوں۔ آج تک ان کی حالت بہتر/105

پانچ برس کے بعد ہماری کارکردگی کی بنیاد پر فیصلہ کریں۔ نائب وزیر اعلیٰ

نائب وزیر اعلیٰ نے سری نگر کے چھانہ پورہ حلقہ میں ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا

سری نگر//انفو//نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے ایک بار پھر اس بات کا اعادہ کیا کہ موجودہ حکومت جموں و کشمیر کے لوگوں کی ہمہ جہت ترقی اور فلاح و بہبود کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے۔ ان باتوں کا اظہار اُنہوں نے سری نگر کے چھانہ پورہ حلقہ کے ایک تفصیلی دورے کے دوران کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت جموں وکشمیر کے تمام علاقوں میں مساوی اور دیرپا ترقی کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے۔ اُنہوں نے کہا، "عوام ہماری پانچ سالہ کارکردگی کی بنیاد پر اس حکومت کا فیصلہ کریں گے۔" دورے کے دوران نائب وزیر

اعلیٰ نے مقامی رُکن اسمبلی مشتاق احمد گورو کے ہمراہ حلقہ میں جاری کئی ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا۔ جن منصوبوں کا معائنہ کیا گیا ان میں کمیونٹی سینٹر حیدر پورہ، میرج ہال ہر تبل نٹی پورہ، بیلی پل چھانہ پورہ اور راولپورہ۔ موچوروڈ کی کشادگی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اُنہوں نے چھانہ پورہ سے نٹی پورہ جنکشن تک بند روڈ منصوبے اور حلقے میں جاری دیگر کاموں کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے کمیونٹی سینٹر حیدر پورہ کے معائنے کے دوران افسران کو ہدایت دی کہ وہ کاموں کو جلد از جلد شروع کرنے کے لئے ایک تفصیلی رپورٹ پیش کریں تاکہ اس سہولیت جلد از جلد لوگوں کے/106

جموں وکشمیر میں تین کھانسی کے شربت غیر محفوظ قرار

فروخت پر پابندی عائد

سرینگر//15 اکتوبر//وی او آئی//جموں وکشمیر ڈرگ اینڈ فوڈ کنٹرول آرگنائزیشن (DFCO) نے تین کھانسی کے شربتوں — کولڈرف، ریسپی فریش۔ٹی آر اور ریلیف شربت — کی فروخت، تقسیم اور استعمال پر پابندی عائد کر دی ہے۔ لیبارٹری ٹیسٹ میں ان مصنوعات کو "غیر معیاری" قرار دیا گیا، جن میں زہریلی آمیزش کی مقدار خطرناک حد سے تجاوز کر گئی تھی۔ یہ انتباہ مرکزی وزارت صحت و خاندانی بہبود کے تحت سینٹرل ڈرگز اسٹینڈرڈ کنٹرول پروگرام کی جانب سے موصولہ اطلاع کے بعد جاری کیا گیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ مذکورہ شربتوں میں ڈی ایتھائلین گلائکول (DEG) کی مقدار مقررہ حد سے زیادہ پائی گئی، جو شدید زہریلے اثرات کا حامل مرکب ہے اور مدھیہ پردیش و راجستھان میں بچوں کی اموات سے منسلک رہا ہے۔ ریلیف شربت، جس میں ایمبر وکسول ایچ سی ایل، ٹربیوٹالین سلفیٹ، گائیفینیسن اور مینتھول شامل ہیں، ایم /ایس شیپ فارما پرائیویٹ لمیٹڈ، گجرات کی تیار کردہ دوا/110

ایم اے روڈ وومنز کالج نے جموں وکشمیر کی مجموعی ترقی میں شاندار رول اَدا کیا ہے۔ سکینہ اِیتو

سکینہ اِیتو کا کالج کے 75 ویں سال کی تقریبات سے خطاب

خواتین کو بااِختیار بنانے اور جموں وکشمیر کے تعلیمی منظر نامے میں اِدارے کے اہم کردار کو اُجاگر کیا

سری نگر//انفو//وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت و طبی تعلیم سکینہ اِیتو نے آج کہا کہ گورنمنٹ وومنز کالج ایم اے روڈ سری نگر نے گزشتہ 75 برسوں سے جموں وکشمیر کی مجموعی ترقی میں اہم رول اَدا کیا ہے۔ ان باتوں کا اظہار وزیر موصوفہ نے آج گورنمنٹ وومنز کالج سری نگر کے 75 ویں سال کے قیام کی یاد میں منعقدہ تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ کالج جموں و

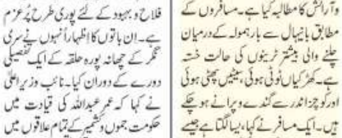

کشمیر کے ممتاز اداروں میں سے ایک ہے، جو خواتین کی تعلیم/109

سیکرٹری سائنس و ٹیکنالوجی نے تحقیقی منصوبوں کو حتمی شکل دینے کیلئے

ٹی اے سی میٹنگ کی صدارت کی

سری نگر//انفو//محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی جموں وکشمیر نے 14 اور 15/ اکتوبر 2025ء کو ایس کے آئی سی سی سری نگر میں جے اینڈ کے سائنس، ٹیکنالوجی اور انوویشن کونسل (جے کے ایس ٹی اینڈ آئی سی) کی ٹیکنیکل ایڈوائزری کمیٹی (ٹی اے سی) کی دو روزہ میٹنگ کا اِنعقاد کیا۔ میٹنگ کی صدارت سیکرٹری سائنس و ٹیکنالوجی اور کمیٹی چیئرمین ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری نے کی۔ ٹیکنیکل ایڈوائزری کمیٹی (ٹی اے سی) کا مقصد سپانسرڈ ریسرچ اینڈ ایکسٹینشن پروگرام (ایس آر ای پی) کے تحت تحقیقی تجاویز کا جائزہ لینا اور ان کو حتمی شکل دینا تھا۔ یہ پروگرام محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی کا ایک اہم اقدام ہے جس کا مقصد مقامی تحقیق کو فروغ دینا اور خطے کے مخصوص سماجی، اقتصادی اور ماحولیاتی مسائل کے حل کے لئے سائنسدانوں کی مدد کرنا ہے۔ اِس برس محکمہ کو کل 525 تحقیقی پروجیکٹ کی تجاویز موصول ہوئی ہیں جن میں 306 کشمیر اور 219 جموں خطے سے تھیں۔ یہ تجاویز مختلف یونیورسٹیوں، طبی و تکنیکی اداروں اور جموں وکشمیر یوٹی کی تحقیقی لیبارٹریوں سے موصول ہوئیں۔ ان کا جائزہ 20 موضوعاتی/108

ملک بھر میں آن لائن فراڈ کے بڑھتے معاملات کے پیش نظر

سرینگر//15 اکتوبر//سی این آئی//ملک بھر میں آن لائن فراڈ کے بڑھتے معاملات کے بیچ این پی سی آئی کی جانب سے تہواروں کے موسم میں محفوظ ڈیجیٹل ادائیگیوں کیلئے اہم حفاظتی مشورے جاری کئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق این پی سی آئی کی جانب سے تہواروں کے موسم میں محفوظ ڈیجیٹل ادائیگیوں کیلئے اہم حفاظتی مشورے جاری کئے ہیں۔ جس میں خاص طور پر آن لائن اور آف لائن دونوں ذرائع پر دلکش رعایتیں، محدود مدت کی سیلز اور کیش بیک کی پیشکشیں صارفین کو فوری خریداری کے/107

جاوید رانا نے جموں وکشمیر میں قبائلی کمیونٹیوں کو بااِختیار بنانے کیلئے

کثیر الجہتی حکمت عملی اَپنانے پر زور دیا

روزگار کے اَقدامات کیلئے اراکین اسمبلی کے ساتھ تال میل پر زور

سری نگر//انفو//وزیر برائے قبائلی امور جاوید احمد رانا نے جموں وکشمیر بھر میں قبائلی کمیونٹیوں کو بااِختیار بنانے کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے ایک جامع اور کثیر الجہتی حکمت عملی اَپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے "پردھان منتری دھرتی آبا جن جاتیہ گرام اُتکرش ابھیان" ... اُنہوں نے "پردھان منتری ون دھن یوجنا (پی ایم وی ڈی وائی)" کی عمل آوری کا جائزہ لینے کے لئے ایک تفصیلی میٹنگ کی صدارت کی جس میں اُنہوں نے مربوط منصوبہ بندی، بین محکمہ جاتی تال میل اور زمینی سطح پر مؤثر عمل آوری کی اہمیت کو اُجاگر کیا تاکہ حکومتی

سکیموں کے فوائد بالخصوص دُور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والی قبائلی آبادی تک پہنچ سکیں۔ میٹنگ میں رُکن اسمبلی زین پورہ شوکت حسین گنائی، ڈائریکٹر قبائلی امور ممتاز چودھری، مشن ڈائریکٹر جموں وکشمیر رورل لائیولی ہڈز مشن (جے کے آر ایل ایم) ڈاکٹر شہرا شرما اور دیگر سینئر اَفسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے مختلف اَضلاع میں پی ایم وی ڈی وائی کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور اس کے قبائلی کمیونٹیوں کے ذریعہ/111

جموں وکشمیر کے شعبہ طبی تعلیم میں حالیہ کچھ برسوں میں بڑی پیش رفت

میڈیکل کالجوں کی تعداد 2018 میں 4 سے بڑھ کر 2025 میں 13 تک پہنچ گئی

MBBS نشستوں کی تعداد 7 سالوں میں 500 سے 3 گنا بڑھ کر 1525 ہوگئی: حکام

سری نگر//۱۵، اکتوبر//جے کے این ایس//جموں وکشمیر کے شعبہ طبی تعلیم نے بڑی پیشرفت کی ہے، ایم بی بی ایس کی نشستیں 2018 میں 500 سے 3 گنا بڑھ کر 2025 میں 1525 ہوگئی ہیں۔ تاہم میڈیکل نشستوں میں اضافے کے باوجود، میڈیکل کالجوں کے بنیادی ڈھانچے اور فیکلٹی کے خلاء مکمل توسیع کو محدود کرتے رہتے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق سال 2018 میں جموں وکشمیر کے پاس صرف 2 سرکاری میڈیکل (GMC سری نگر، GMC جموں) کالج تھے۔ اس کیساتھ SKIMS (شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز) میڈیکل کالج اور پرائیویٹ میڈیکل کالج ASCOMS (آچاریہ شری چندر کالج آف میڈیکل سائنسز) جموں۔ دستیاب تفصیلات کے مطابق پہلا بڑا فروغ 2019 میں اس وقت آیا جب نیشنل میڈیکل کمیشن (NMC) نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (GMC) اننت ناگ اور گورنمنٹ میڈیکل کالج (GMC) بارہمولہ کیلئے ہر ایک میں 100 ایم بی بی ایس سیٹیں منظور کیں۔ اگلے چند سالوں میں، اقتصادی طور پر کمزور سیکشن (EWS) کوٹہ کے تحت کیے کے بعد دیگرے اضافے اور نئے سرکاری کالجوں میں انٹیک میں مسلسل اضافہ ہوا۔ سال 2024-25 تک، جموں وکشمیر میں ایم بی بی ایس کی تقریباً 1185 نشستیں تھیں، جن میں پرائیویٹ میڈیکل کالج ASCOMS (آچاریہ شری چندر کالج آف میڈیکل سائنسز) جموں میں 100 میڈیکل نشستیں تھیں۔ اس سال ستمبر میں، نیشنل میڈیکل کمیشن (NMC) نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (GMC) بارہمولہ، ڈوڈہ، کٹھوعہ، جموں اور سری نگر میں مزید 190 نشستوں کو منظوری دی، جس سے گورنمنٹ میڈیکل کالجوں میں ایم بی بی ایس سیٹوں کی تعداد 1375 ہوگئی۔ کٹرا میں شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلنس (SMVBIME) نے 50 نشستیں حاصل کیں، جس سے پرائیویٹ میڈیکل کالجوں میں ایم بی بی ایس نشستوں کی تعداد 150 ہوگئی۔ تاہم، یہ منظوری محکمہ صحت اور طبی تعلیم کے ذریعہ مانگی گئی 450 نشستوں کی تجویز سے بہت کم تھی۔ سرکاری عہدیداروں نے نو قائم کردہ گورنمنٹ میڈیکل کالجوں میں زیر التواء انفراسٹرکچر اپ گریڈ اور فیکلٹی کی کمی کو نیشنل میڈیکل کمیشن (NMC) کی محدود منظوری کی کلیدی وجوہات کے طور پر بتایا، حالانکہ وہ آنے والے سالوں میں اصولوں کو پورا کرنے کے لیے پر امید ہیں۔ مزید تفصیلات کے مطابق جموں وکشمیر میں قائم میڈیکل/112

The Urdu Daily WATTAN

سرینگر وطن

دین، دلیل (قرآن و حدیث) کے ساتھ

سچ دلیل کے ساتھ ہوتا ہے، دلیل کے بنا کوئی سچ نہیں ہے

(تحریر: ڈاکٹر مبشرہ صادق)

اس میں تو کوئی دو رائے ہی نہیں کہ اسلام وہ واحد دین ہے جو مکمل اور آفاقی ہے۔ لیکن ہماری بدقسمتی کہ آج ڈیڑھ سو صدی گزرنے کے بعد بھی ہماری اپنی سوچ اسلامی تعلیمات کے بارے میں واضح نہیں ہے۔ ہم احکام الٰہی کی نوعیت پر آج بھی غیر واضح طرز عمل لیے ہوئے ہیں۔ کہیں بھی کسی ایک حکم کے مندرجات کو لے کر متفق نہیں۔

آخر ایسا کیوں ہے؟ ایک دین اللہ تبارک و تعالیٰ کا دیا ہوا ہے، اس کے احکام میں تضاد کیسے ہوسکتا ہے۔ تضاد ہماری سوچ میں ہے، تضاد ہمارے طرز عمل میں ہے۔

دنیا کا عام دستور ہے کہ جب کوئی مسئلہ پیش آئے یا کوئی گتھی نہ سلجھ رہی ہو تو اس پر ڈائیلاگ کیا جاتا ہے، اس پر کھل کر بات کی جاتی ہے، فریقین آمنے سامنے بیٹھتے ہیں، دلائل دیے جاتے ہیں، یہاں تک کہ بات کھل کر سامنے آجاتی ہے اور اس مسئلے کا حل بھی نکل آتا ہے۔ بعض اوقات کوئی مسئلہ ہوتا ہی نہیں ہے، صرف بات سمجھنے کی ہوتی ہے۔ لیکن جب اس پر گفت وشنید کی جاتی ہے تو بات سمجھ بھی آجاتی ہے۔ ترقی یافتہ اور تہذیب یافتہ اقوام کی یہی روش ہوتی ہے کہ اختلاف رائے ہونے کے باوجود ایک دوسرے کی رائے کا مکمل احترام کرتے ہوئے مکمل تحمل اور برداشت سے بات سنی جاتی ہے، معاملے کی تہہ تک پہنچا جاتا ہے۔ بعض اوقات غلط کوئی نہیں ہوتا بس چیزوں کو دیکھنے کا انداز مختلف اور جدا ہوتا ہے۔ دلائل کے ساتھ جو بات بیان کرے اس کو لاگو کیا جاتا ہے اور یہی مسئلے کا حل ہوتا ہے۔

یہ تو دنیاوی معاملات کی بات ہوئی لیکن دین کے معاملے میں ہم اس قدر متشدد رویہ لیے ہوئے ہیں کہ پہلے تو اپنی رائے کو فتویٰ بنا کر اس کا مکمل اطلاق چاہیں گے اور اگر کوئی دین کی نہیں بلکہ آپ کی رائے کی مخالفت کرے تو اس پر توہین مذہب کا الزام لگا کر دنیا سے آخرت کی طرف روانہ فرما دیں گے۔ دین اسلام کے بارے میں دو رائے ہو ہی کیسے سکتی ہے، جب کہ اس کے دلائل، اس کی بنیاد ہی قرآن و حدیث ہے، جن میں کوئی اختلاف ہے ہی نہیں۔ اگر آپ کو کہیں بھی قرآن و حدیث میں کسی معاملے میں کہیں کوئی تضاد نظر آتا ہے تو یہ سراسر ہماری لاعلمی کے باعث ہے۔ حدیث سراسر قرآن کی وضاحت و تشریح ہے۔ اگر قرآنی احکامات میں کہیں حدیث سے اضافہ بھی ہے تو یہ بھی حقیقت ہے کہ حدیث بھی تو وحی الٰہی ہی ہے۔ دونوں اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے اتارے گئے احکام ہی ہیں دو ماخذ کی صورت میں۔

آج اسلام مخالف پروپیگنڈا کے بہت سے میدانوں میں اسلام کو وجہ تنقید بنایا جاتا ہے، اور کہا جاتا ہے کہ یہ بدلتے ہوئے حالات کے ساتھ چلنے والا دین نہیں ہے۔ حالانکہ ایسا ہرگز ہرگز نہیں ہے۔

یہ ساری صورتحال مسلمانوں کی اپنے دین سے دوری کی بنا پر ہی پیدا ہوئی ہے۔ یہ دنیا کا عام اصول ہے کہ کسی بھی موضوع پر بات کرنے کیلیے آپ کو اس فیلڈ میں ایک حد تک مہارت چاہیے ہوتی ہے۔ آپ کو اس فیلڈ کے بارے میں متعین اصول وقواعد کی روشنی اور دائرہ کے تحت بات کرنی ہوتی ہے۔ جب آپ طب پر بات کر کے اپنی رائے دینا چاہیں گے تو آپ سے سب سے پہلے پوچھا جائے گا کہ آپ نے میڈیکل کی تعلیم لی ہوئی ہے، اس فیلڈ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ تب آپ کی رائے کا احترام بھی کیا جائے گا۔ یہی اصول باقی فیلڈز پر بھی لاگو ہوتا ہے، جو کہ ایک عقلی بات ہے۔ کسی چیز کا علم ہوگا تو آپ حقائق پر مبنی بات کر سکیں گے، نہیں تو سوائے اس کے اور کیا ہوگا کہ آپ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کی گمراہی کا بھی باعث بنیں گے اور اس شعبے کو بھی اپنی جہالت کی بنا پر رسوا کر دیں گے۔

لیکن یہ ساری بے احتیاطی دین کے معاملے میں کیوں؟ دین اسلام کو پیش کرنے میں کیوں؟ کیونکہ جب ہم دین میں مذکور احکام و نواہی کا تذکرہ کرتے ہیں یا حقوق وفرائض کا تعین کر رہے ہوتے ہیں تو اس سے مراد یہ ہے کہ ہم کہہ رہے ہوتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے یہ بیان کیا ہے۔ کیا ایسا ہے؟ ہرگز نہیں! دین بیان کرتے ہوئے ہمارا زیادہ تر انحصار ہماری اپنی رائے پر ہوتا ہے جبکہ آپ کی یا میری رائے دین نہیں ہے۔

دین نام ہے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے اوامر و نواہی کا، دین نام ہے قرآن و سنہ کا، دین ہے دلیل کے ساتھ۔ اور دین کی دلیل ہے قرآن و سنہ۔ ہماری رائے دین نہیں ہے۔ یہ وہ اٹل حقیقیت ہے جس سے ہم سب منہ موڑے ہوئے ہیں۔ آج دین سمجھنے میں اتنی مشکلات پیش کیوں آرہی ہیں؟ اس لیے کہ اس کے بنیادی ماخذ کو چھوڑ کر ہم اپنی من مانی تاویلات کے پیچھے پڑے ہیں۔ فرقوں کی مذمت میں رسول اللہ نے بار بار کیوں فرمایا۔ کیوں کہ فرقہ بننے سے دین میں بھی تفرقہ ہوگا، مختلف مسالک اور فرقوں کی جنگ میں دین کو ہر کوئی اپنے انداز میں پیش کرے گا اور آج ایسا ہی ہے۔

ایک سادہ سا حکم ربانی ہے، جس کو ہر ایک نے اپنی اپنی سوچ اور رائے کے مطابق معنی دیا۔ آج ہمارے سامنے ایک حکم کے نیچے دس فرقوں کی دس مختلف بالکل الگ تشریحات ہیں۔ پھر پتا کیسے چلے گا کہ اس حکم ربانی میں رب کی کیا مراد ہے۔ اللہ آپ سے کس بات کا تقاضا کر رہا ہے، اس کیلیے ہمیں صحیح حدیث کی طرف مڑنا ہوگا۔ آیات کے سیاق وسباق میں دیکھنا ہوگا۔ یہ حکم یہ نہی کس تناظر میں اترا اور اب ہم سے کس بات کا تقاضا کیا جا رہا ہے۔

جب تک آپ مالک کے حکم کو نہیں سمجھیں گے، آپ اس پر کیسے عمل کریں گے۔ مالک کی رضا صرف اس میں نہیں کہ اس کے حکم پر سبحان اللہ کہہ کر خاموش بیٹھ جاؤ، بلکہ اس حکم کا مقصد تھا کہ اس کو سمجھ کر اس کی صحیح معنوں میں تعمیل کی جائے۔

فلاح یاب ہونا ہے تو دین کو سمجھنا ہوگا، پڑھنا ہوگا۔ قرآن و حدیث کو تراجم کے ساتھ پڑھیں، سمجھیں اور پھر اس پر عمل کریں۔ اپنی کمزوریوں کی بنا پر اپنے رب سے اس کی رحمت کے امیدوار رہیں۔ یہ ہے اسلام، دین عمل۔ اسلام ایک پریکٹیکل دین ہے۔ اگر ہم پر آج غیر مسلم حقوق وفرائض کے معاملے میں ہی سوال اٹھاتے ہیں تو ضروری ہے کہ اس کو دین کی روشنی میں جواب دیں، اپنی رائے کے مطابق نہیں۔ اور دین کے تحت آپ تب ہی جواب دیں گے اگر آپ دین کو سمجھتے ہوں گے، آپ کا اپنا ذہن کلیئر ہوگا۔ اگر آپ خود ہی کنفیوز ہیں تو دوسروں کو مطمئن کیسے کریں گے؟ دین اسلام ابدی روشنی ہے، اس کی روشنی میں سب واضح ہے۔ اگر آپ کہیں کسی معاملے میں بھٹک گئے ہیں تو یہ آپ کی کم علمی ہے، دین کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔

دین کو سمجھنا ہوگا۔ یہ ہر مسلم مرد وعورت پر فرض ہے۔ علم حاصل کریں اور اپنے روزمرہ معاملات میں دین کا کیا حکم ہے، اس کو سمجھیں۔ یقین کیجئے جتنا دین کو آپ سمجھیں گے اتنا ہی اس کی حقانیت آپ پر واضح ہوگی۔ اگر دین دلیل کے ساتھ ہے تو پھر اس کی مخالفت ہے ہی نہیں۔ مخالفت وہیں ہوگی جہاں پر دلیل (قرآن و حدیث) کا فقدان ہوگا۔ کیونکہ سچ دلیل کے ساتھ ہوتا ہے، دلیل کے بنا کوئی سچ نہیں ہے۔ یہ تو دنیاوی معاملات کی بات ہوئی لیکن دین کے معاملے میں ہم اس قدر متشدد رویہ لیے ہوئے ہیں کہ پہلے تو اپنی رائے کو فتویٰ بنا کر اس کا مکمل اطلاق چاہیں گے اور اگر کوئی دین کی نہیں بلکہ آپ کی رائے کی مخالفت کرے تو اس پر توہین مذہب کا الزام لگا کر دنیا سے آخرت کی طرف روانہ فرما دیں گے۔ دین اسلام کے بارے میں دو رائے ہو ہی کیسے سکتی ہے، جب کہ اس کے دلائل، اس کی بنیاد ہی قرآن و حدیث ہے، جن میں کوئی اختلاف ہے ہی نہیں۔ اگر آپ کو کہیں بھی قرآن و حدیث میں کسی معاملے میں کہیں کوئی تضاد نظر آتا ہے تو یہ سراسر ہماری لاعلمی کے باعث ہے۔ حدیث سراسر قرآن کی وضاحت و تشریح ہے۔ اگر

قرآنی احکامات میں کہیں حدیث سے اضافہ بھی ہے تو یہ بھی حقیقت ہے کہ حدیث بھی تو وحی الٰہی ہی ہے۔ دونوں اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے اتارے گئے احکام ہی ہیں دو ماخذ کی صورت میں۔

آج اسلام مخالف پروپیگنڈا کے بہت سے میدانوں میں اسلام کو وجہ تنقید بنایا جاتا ہے، اور کہا جاتا ہے کہ یہ بدلتے ہوئے حالات کے ساتھ چلنے والا دین نہیں ہے۔ حالانکہ ایسا ہرگز ہرگز نہیں ہے۔

یہ ساری صورتحال مسلمانوں کی اپنے دین سے دوری کی بنا پر ہی پیدا ہوئی ہے۔ یہ دنیا کا عام اصول ہے کہ کسی بھی موضوع پر بات کرنے کیلیے آپ کو اس فیلڈ میں ایک حد تک مہارت چاہیے ہوتی ہے۔ آپ کو اس فیلڈ کے بارے میں متعین اصول وقواعد کی روشنی اور دائرہ کے تحت بات کرنی ہوتی ہے۔ جب آپ طب پر بات کر کے اپنی رائے دینا چاہیں گے تو آپ سے سب سے پہلے پوچھا جائے گا کہ آپ نے میڈیکل کی تعلیم لی ہوئی ہے، اس فیلڈ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ تب آپ کی رائے کا احترام بھی کیا جائے گا۔ یہی اصول باقی فیلڈز پر بھی لاگو ہوتا ہے، جو کہ ایک عقلی بات ہے۔ کسی چیز کا علم ہوگا تو آپ حقائق پر مبنی بات کر سکیں گے، نہیں تو سوائے اس کے اور کیا ہوگا کہ آپ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کی گمراہی کا بھی باعث بنیں گے اور اس شعبے کو بھی اپنی جہالت کی بنا پر رسوا کر دیں گے۔

لیکن یہ ساری بے احتیاطی دین کے معاملے میں کیوں؟ دین اسلام کو پیش کرنے میں کیوں؟ کیونکہ جب ہم دین میں مذکور احکام و نواہی کا تذکرہ کرتے ہیں یا حقوق وفرائض کا تعین کر رہے ہوتے ہیں تو اس سے مراد یہ ہے کہ ہم کہہ رہے ہوتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے یہ بیان کیا ہے۔ کیا ایسا ہے؟ ہرگز نہیں! دین بیان کرتے ہوئے ہمارا زیادہ تر انحصار ہماری اپنی رائے پر ہوتا ہے جبکہ آپ کی یا میری رائے دین نہیں ہے۔

دین نام ہے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے اوامر و نواہی کا، دین نام ہے قرآن و سنہ کا، دین ہے دلیل کے ساتھ۔ اور دین کی دلیل ہے قرآن و سنہ۔ ہماری رائے دین نہیں ہے۔ یہ وہ اٹل حقیقیت ہے جس سے ہم سب منہ موڑے ہوئے ہیں۔ آج دین سمجھنے میں اتنی مشکلات پیش کیوں آرہی ہیں؟ اس لیے کہ اس کے بنیادی ماخذ کو چھوڑ کر ہم اپنی من مانی تاویلات کے پیچھے پڑے ہیں۔ فرقوں کی مذمت میں رسول اللہ نے بار بار کیوں فرمایا۔ کیوں کہ فرقہ بننے سے دین میں بھی تفرقہ ہوگا، مختلف مسالک اور فرقوں کی جنگ میں دین کو ہر کوئی اپنے انداز میں پیش کرے گا اور آج ایسا ہی ہے۔

غزہ میں امداد کی ترسیل کیلئے تمام راہداریوں کو کھولنے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): اقوام متحدہ اور ریڈ کراس کی بین الاقوامی کمیٹی نے مطالبہ کیا ہے کہ جنگ بندی معاہدے کے بعد جنگ زدہ فلسطینی علاقے میں امدادی سامان کی ترسیل کیلئے تمام راہداریوں کو کھولا جائے۔ اقوام متحدہ اور انسانی حقوق سے متعلق بین الاقوامی ادارے کا اسرائیل سے یہ مطالبہ منگل کے روز سامنے آیا ہے۔ امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے امن منصوبے کے نتیجے میں غزہ میں ایک کمزور امن معاہدہ ۹ اکتوبر کو طے پایا تھا جس پر ۱۰ اکتوبر سے عمل شروع کر دیا گیا اور حماس نے اسرائیل کے تمام زندہ قیدیوں کو رہا کر دیا۔ تاہم ابھی غزہ کے جنگ زدہ علاقے میں امدادی سامان کی ترسیل میں بہتری لانا باقی ہے۔ اسی پس منظر میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ راہداریاں کھولی جائیں تاکہ غزہ میں جاری قحط اور بھوک کے چیلنج سے نمٹنے میں مدد مل سکے۔ انسانی بنیادوں پر کام کرنے والے اس ادارے آئی سی آر سی کے ترجمان کرسچن کارڈن نے جنیوا میں رپورٹرز سے گفتگو کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ تمام راستوں کو کھولا جائے تاکہ خوراک اور دوسرے امدادی سامان کی ترسیل غزہ کے لاکھوں بے گھر شہریوں کی ضرورت کے مطابق ان تک پہنچ سکے۔ اسی دوران اقوام متحدہ کے ذیلی امدادی ادارے او سی ایچ اے (اوچھا) کے ترجمان جینز لارکی نے بھی یہی مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہماری ضرورت ہے کہ تمام راہداریاں کھلی ہوئی ملیں۔ تاکہ ہم امدادی کام کر سکیں۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ اس وقت اسرائیل سے غزہ میں کھلنے والی راہداریاں کچھ خاص کارگر نہیں ہیں۔

نیویارک شہر: میئر امیدوار ظہران ممدانی کی ''غزہ 5K'' میں شرکت پر تنازع

نئی دہلی (ایم این این): نیویارک سٹی کے میئر کی دوڑ میں بطور امیدوار ظہران ممدانی سب سے آگے ہیں۔ تاہم، انہیں اس وقت شدید ردعمل کا سامنا کرنا پڑا جب انہوں نے ہفتے کے اختتام پر ''غزہ 5K'' فنڈ ریزنگ ایونٹ میں شرکت کی۔ یہ تقریب اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین (اونروا) کی حمایت کیلئے منعقد کی گئی تھی، جس پر اسرائیل سے تعلق رکھنے والے حلقے حماس کے ساتھ مبینہ روابط کے الزامات عائد کرتے رہے ہیں۔ ظہران ممدانی نے ''غزہ 5K'' میں شرکت کی ایک تصویر سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ انہیں اس انسانی مقصد کی حمایت کرنے پر فخر ہے۔ تاہم، سوشل میڈیا صارفین نے اسرائیلی پروپیگنڈہ کو آگے بڑھاتے ہوئے۔

''ہم جیل نہیں مذبح خانے میں قید تھے''، رہا ہونے والے فلسطینیوں کی روداد

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کی سخت قید سے رہائی پانے والے فلسطینیوں نے اپنی اپنی دردناک داستانیں بیان کی ہیں جو انسانی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہونے کا واضح ثبوت پیش کرتی ہیں۔ پیر کے روز اسرائیلی حراست سے رہا ہونے والے فلسطینیوں نے قید کے دوران تشدد، ذلت اور غیر انسانی سلوک کی تفصیلات بیان کیں۔ ایک فلسطینی عبداللہ ابو رافع نے بتایا کہ ''آزادی ملنے کی خوشی بہت زیادہ ہے، بدقسمتی سے ہم کسی جیل خانے میں نہیں بلکہ مذبح خانے میں بند تھے جس کا نام اوفر جیل بتایا جاتا ہے، وہاں قیدیوں کے لیے گدے بھی نہیں تھے۔'' انہی میں ایک قیدی محمد الخلیلی بھی شامل تھے، جو الجزیرہ کے نامہ نگار ابراہیم الخلیلی کے بھائی ہیں۔ محمد الخلیلی کو کسی الزام یا مقدمے کے بغیر ۱۹ ماہ تک اسرائیلی قید میں رکھا گیا تھا۔ رہائی کے بعد انہوں نے اپنی آزمائش کو بڑی جدوجہد قرار دیتے ہوئے کہا کہ ''ہمیں مارا، ڈرایا، دھمکایا گیا۔ ہم نے بہت کچھ برداشت کیا۔ مگر شکر ہے، اب یہ سب ختم ہو گیا ہے۔'' محمد الخلیلی اُن فلسطینیوں میں شامل تھے جنہیں پیر کے روز اسرائیل نے رہا کیا تھا۔ الجزیرہ کے نمائندے ابراہیم الخلیلی نے جنوبی غزہ کا سفر کیا تھا تاکہ ۱۹ ماہ بعد اپنے بھائی سے ملاقات کر سکیں۔ دونوں بھائیوں کو گزشتہ برس غزہ سٹی میں اسرائیلی زمینی کارروائی کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ ابراہیم کو کچھ عرصے بعد رہا کر دیا گیا تھا، مگر محمد الخلیلی کو طویل حراست میں رکھا گیا۔ غزہ میں اس وقت واحد اطمینان کی بات یہ ہے کہ اب ڈرون، بمباری اور قتل و غارت نہیں ہو رہی مگر لوگوں کے ذہنوں میں ایک ہی سوال گونج رہا ہے کہ اب آگے کیا ہوگا؟ جنگ بندی کے باوجود غزہ کے لاکھوں لوگ بے گھر، بھوکے ہیں۔ ان کے پاس پیسہ، تعلیم، یا گھر کچھ بھی باقی نہیں رہا۔ زیادہ تر آبادی اب بغیر چھت کے زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ ابو سیدو نامی ایک قیدی کے مطابق اسرائیلی قید خانوں میں قیدیوں کو ناقابل بیان تشدد، بھوک اور نفسیاتی اذیتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ شادی ابو سیدو نے بتایا کہ جیل میں اسرائیلی فوجیوں نے انہیں بتایا کہ ہم نے تمہارے بچوں کو مار دیا ہے۔

شرم الشیخ میں غزہ جنگ بندی کا معاہدہ مکمل، امن کی نئی صبح کا آغاز

نئی دہلی (ایم این این): مصری شہر شرم الشیخ میں پیر کے روز منعقد ہونے والی اعلیٰ سطحی کانفرنس میں امریکہ، قطر، مصر اور ترکی کے سربراہوں نے ایک جامع دستاویز پر دستخط کیے جسے 'غزہ پر جنگ کے خاتمے اور خطے میں امن و خوشحالی کے قیام' سے متعلق معاہدہ قرار دیا جا رہا ہے۔ امریکی وہائٹ ہاؤس کی جانب سے جاری کردہ بیان کے مطابق یہ 'ضمانتوں کی دستاویز' ہے، جس پر شرم الشیخ میں دستخط کیے گئے۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ معاہدہ 'امن اور خوشحالی کی نئی امید' کے طور پر پیش کیا گیا جو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی سربراہی میں طے پایا۔ دستاویز میں کہا گیا ہے کہ تمام فریق تاریخی عزم کے ساتھ اس امن معاہدے پر عملدرآمد کیلئے پُرعزم ہیں جو خطے میں ۲ برسوں سے جاری خونریز جنگوں اور تباہی کے خاتمے کا آغاز ہے۔ معاہدے کو امید، سلامتی اور مشترکہ مستقبل کے ایک نئے باب' کا نام دیا گیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ''صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی کوششوں سے غزہ جنگ کے خاتمے اور مشرق وسطیٰ میں مستقل امن کے قیام کی کوششوں کی مکمل حمایت کی جاتی ہے۔'' فریقین نے عہد کیا کہ وہ خطے کے تمام عوام بشمول فلسطینیوں اور اسرائیلیوں کیلئے امن، سلامتی، استحکام اور مواقع فراہم کرنے کیلئے مل کر کام کریں گے۔ ''ہم نے وہ حاصل کر لیا جو ناممکن سمجھا جا رہا تھا'' معاہدہ کے موقع پر امریکی صدر ٹرمپ نے اعلان کیا کہ یہاں جمع ہونے والے لیڈروں نے وہ حاصل کر لیا ہے جسے سب ناممکن سمجھتے تھے۔'' اور ''بالآخر، ہمیں مشرق وسطیٰ کو امن نصیب ہو گیا ہے۔'' غزہ امن کانفرنس کے دوران انہوں نے مصر، قطر اور ترکی کے رہنماؤں کے ساتھ پیر کے روز اس اعلامیہ پر دستخط کیے جو جنگ بندی معاہدے کے ضامن کے طور پر سامنے آئے۔ تقریب میں دنیا کے ۲۰ سے زائد لیڈران شریک ہوئے جن میں اردن کے بادشاہ عبداللہ، ترک صدر رجب طیب اردگان، قطر کے امیر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی، فرانس کے صدر ایمانوئل میکروں، برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر، پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف، عراق کے وزیراعظم محمد شیاع السودانی اور اٹلی کی وزیراعظم جارجیا میلونی شامل تھیں۔ اعلامیہ کے مطابق، دستخط کرنے والے ممالک نے اس بات کا عزم کیا کہ وہ امن، سلامتی اور باہمی خوشحالی کے ایک جامع تصور کو آگے بڑھائیں گے اور وہ غزہ پٹی میں جامع اور پائیدار امن انتظامات کے قیام میں حاصل ہونے والی پیش رفت کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ دستاویز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ پائیدار امن اسی وقت ممکن ہے جب فلسطینی اور اسرائیلی دونوں ہی بنیادی انسانی حقوق، سلامتی اور عزت کے ساتھ ساتھ ترقی کے مساوی مواقع حاصل کریں۔ اعلامیہ کے مطابق تنازعات کے حل کیلئے طویل جنگوں یا طاقت کے استعمال کے بجائے سفارتی مکالمہ اور بات چیت ہی پائیدار راستہ ہے۔

امریکی صدر ٹرمپ کو مصر میں 'نشانِ نیل' ایوارڈ سے نوازا گیا

نئی دہلی (ایم این این): مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی نے پیر کو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو قلادہ نیل (نشان نیل/تمغہ نیل) عطا کیا ہے جو ملک کا سب سے اعلیٰ قومی اعزاز ہے۔ یہ اعزاز صدر ٹرمپ کو امن کے فروغ اور تنازعات کے خاتمے، خصوصاً غزہ میں جنگ بندی کے قیام میں ان کے کردار کے اعتراف میں دیا گیا۔ مصری صدارتی ویب سائٹ کے مطابق نشانِ نیل ملک کا سب سے بڑا اور باوقار تمغہ ہے، جو صرف صدر مملکت کی جانب سے عطا کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ایک خصوصی سند بھی دی جاتی ہے اور وفات کی صورت میں اعزاز یافتہ شخصیت کو فوجی اعزاز کے ساتھ خراج عقیدت پیش کیا جاتا ہے۔ مصری ایوان صدر سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ تمغہ ٹرمپ کو امن کی کوششوں اور تنازعات کے حل میں ان کی نمایاں خدمات کے اعتراف میں دیا گیا ہے، خاص طور پر حال ہی میں غزہ جنگ کے خاتمے میں ان کے اہم کردار کے لیے۔ 'یہ فیصلہ شرم الشیخ میں دونوں صدور کی سربراہی اجلاس کے موقع پر کیا گیا تھا۔ اس اعزاز کی بنیاد ۱۹۱۵ء میں سلطان حسین کامل کے دور میں رکھی گئی۔ 'نشان نیل' مصر کا پہلا اور اعلیٰ ترین قومی اعزاز ہے جس کے بعد 'نشان جمہوریہ' اور وشاح النیل بالترتیب دوسرے اور تیسرے درجے پر آتے ہیں۔ مصری قانون کے مطابق نشان نیل سربراہانِ مملکت، ولی عہد، نائب صدور، یا اُن ممتاز شخصیات کو دیا جا سکتا ہے جنہوں نے ملک یا انسانیت کے لیے نمایاں خدمات انجام دی ہوں۔ یہ نشان خالص سونے یا چاندی سے تیار کیا جاتا ہے، جس میں تین مربع حصے شامل ہوتے ہیں۔ ہر حصہ قدیم مصری انداز کے نقش و نگار اور مینا کاری سے مزین ہوتا ہے۔ ان حصوں کو دو متوازی زنجیروں سے جوڑا جاتا ہے جن کے درمیان ننھی کنول کی کلیاں (لوٹس فلاور) جڑی ہوتی ہیں۔

جنگ بندی کے باوجود غزہ میں گولہ باری، 7 فلسطینی شہید

نئی دہلی (ایم این این): قابض اسرائیلی افواج کے مسلح ڈرون طیاروں نے منگل کی صبح غزہ شہر اور خان یونس کے مشرقی علاقوں پر گولہ باری اور فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ۷ بے گناہ فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔ اس دوران گزشتہ اسرائیلی حملوں میں زخمی ہونے والے دو شہری بھی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جام شہادت نوش کر گئے۔ اسرائیل کی تازہ جارحیت کے بعد ۶ شہداء کی لاشیں غزہ کے المعمدانی اسپتال اور ۳ شہداء کی لاشیں خان یونس کے ناصر اسپتال منتقل کی گئیں۔ مقامی ذرائع نے تصدیق کی کہ منگل کو کئے گئے حملوں میں ۷ شہری موقع پر ہی شہید ہوئے جبکہ ۲ دیگر فلسطینی پہلے کے اسرائیلی بمباری میں زخمی ہونے کے باعث دم توڑ گئے۔ غزہ کے مشرقی علاقے شجاعیہ میں قابض اسرائیلی ڈرون طیاروں نے اپنے گھروں کا ملبہ دیکھنے والے شہریوں پر براہ راست میزائل فائر کئے جس کے نتیجے میں ۵ شہری شہید اور کئی زخمی ہوئے۔ اسی دوران مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق خان یونس کے مشرقی علاقے الفخاری میں ایک اسرائیلی ڈرون حملے میں نوجوان بکر ابو مور شہید اور ایک فلسطینی زخمی ہوا۔ خان یونس کے جنوبی حصے میں قابض اسرائیلی فوج نے فائرنگ کی جس سے مزید ۲ شہری زخمی ہو گئے۔ جبالیہ کے حلاوہ کیمپ میں بھی صیہونی فوجی گاڑیوں کی اندھا دھند فائرنگ کے نتیجے میں کئی افراد زخمی ہوئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق منگل کی صبح خان یونس کے مشرقی علاقے میں ۲ شہری سابقہ اسرائیلی بمباری میں زخمی ہونے کے باعث دم توڑ گئے۔ ان میں ایک شہید کی شناخت عبد اللطیف عدنان ابوطعیمہ کے نام سے ہوئی جو پانچ ماہ قبل عبسان الکبیرہ قصبے پر ہونے والے اسرائیلی فضائی حملے میں زخمی ہوئے تھے۔

امریکی شٹ ڈاون: محکمہ تعلیم کے خصوصی تعلیم کے عملے کے نصف اہلکار برطرف

نئی دہلی (ایم این این): امریکی حکومت کا شٹ ڈاون لگاتار تیسرے ہفتے میں داخل ہونے کا امکان ہے، خبروں کے مطابق تقریباً ساڑھے سات لاکھ وفاقی ملازمین کو برطرف کر دیا گیا ہے۔ محکمہ تعلیم کو اب ایک اور دور کے ملازمتوں کے خاتمے کا سامنا ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق، پچھلی بڑے پیمانے پر برطرفیوں کی وجہ سے یہ محکمہ پہلے ہی سب سے زیادہ متاثرہ محکموں میں سے ایک تھا، اور یہ نئی کٹوتیاں اسے مزید غیر مستحکم کر دیں گی۔ خصوصی تعلیم سے لے کر شہری حقوق کے نفاذ اور اسکول کے بعد کے پروگراموں تک، پورے ملک کے طلباء اور اسکول اس کے اثرات محسوس کر سکتے ہیں۔

فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کا غزہ میں امدادی سرگرمیوں کو تیز کرنے کا وعدہ

نئی دہلی (ایم این این): فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے کہا ہے کہ ان کا ملک مصر میں منعقدہ شرم الشیخ امن سربراہی اجلاس کے بعد غزہ کیلئے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر کی جانے والی کارروائیوں میں اضافہ کرے گا۔ پیر کو اجلاس کے بعد ایئرپورٹ پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے میکرون نے کہا کہ وہ اس بات سے خوش ہیں کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی پر عمل ہو رہا ہے اور فلسطینی گروپ کی جانب سے ۲۰ زندہ اسرائیلی یرغمالوں کی رہائی عمل میں آ چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام یرغمالوں کو رہا کر دیا گیا ہے اور غزہ میں امدادی کارروائیاں 'منصوبے سے زیادہ شدت' کے ساتھ شروع ہو گئی ہیں، مزید یہ کہ انسانی امداد کے اقدامات منگل سے تیز کئے جائیں گے۔ میکرون نے کہا کہ فرانس، امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ تعاون کرے گا تاکہ امداد کی ترسیل غزہ میں بلاتعطل اور بغیر کسی رکاوٹ کے ممکن ہو سکے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ غزہ کیلئے ایک انسانی امدادی کانفرنس آئندہ چند ہفتوں میں منعقد کی جائے گی، جو جنگ بندی کے پہلے مرحلے کا حصہ ہوگی، جبکہ دوسرے مرحلے میں غزہ کے استحکام اور تعمیر نو کیلئے فنڈز تیزی سے فراہم کئے جائیں گے۔ غزہ کی انتظامیہ کے حوالے سے جاری غیر یقینی صورتحال پر بات کرتے ہوئے میکرون نے کہا کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے فلسطینی اتھارٹی اور دیگر ممالک کے درمیان ایک اتفاق رائے حاصل کر لیا ہے تاکہ ایک حل کی طرف بڑھا جا سکے، اور حماس کے غیر مسلح کرنے پر تکنیکی کام جلد شروع ہو جائے گا۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے گزشتہ ہفتے اعلان کیا تھا کہ اسرائیل اور حماس نے ایک منصوبے کے پہلے مرحلے پر اتفاق کر لیا ہے جو انہوں نے ۲۹ ستمبر کو پیش کیا تھا۔ اس منصوبے کے تحت غزہ میں جنگ بندی، تمام اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے بدلے میں فلسطینی قیدیوں کی رہائی، اور اسرائیلی افواج کی بتدریج مکمل واپسی شامل ہے۔ اس معاہدے کا پہلا مرحلہ جمعہ کو نافذ ہوا۔ دوسرے مرحلے میں غزہ میں ایک نئے حکومتی نظام کا قیام، ایک کثیر القومی فورس کی تشکیل، اور حماس کا غیر مسلح کیا جانا شامل ہے۔

انڈین ریلوے

ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر / اسا شمالی ریلوے جموں توی کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ ٹینڈرس (www.gem.gov.in) طلب کی جاتی ہیں۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	کام کی مدت	بولی تکمیل کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
جی ای ایم / 2025 / بی / 6787828	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا ریلوے اسٹیشن پر انسٹال 102 سکیلیٹروں کا تین سالوں کیلئے وسیع سالانہ دیکھ بھال کا قرار۔	41,05,972.00	82,120.00	36 ماہ	06.11.2025 15:00	www.gem.gov.in

Notice No. GEM/2025/B/6787828 تاریخ: 14.10.2025 3176/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

انڈین ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر:۔ 770-W/01/WA/JAT/2025-29-25-2025-26-DRM-JAT, 30-2025-26-DRM-JAT, 35-2025-26-DRM-JAT, 36-2025-26-DRM-JAT, 38-2025-26-DRM-JAT, 40-2025-26-DRM-JAT & 41-2025-26-DRM-JAT (to be opened on 06.11.2025)

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیئے گئے عنوان والی ٹینڈروں کے خلاف کھلے ٹینڈرز (ای۔ ٹینڈرز) طلب کرتی ہیں اور www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے جن کی آخری تاریخ 06-11-2025 کو 15.00 بجے تک ہے۔ بولی دہندگان اپنی اصل / ترمیم شدہ بولیاں صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹینڈروں کے خلاف مینوئل آفرز کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینوئل آفرز کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے خلاف ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب بھگتان منتظم جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات	مشتہر قیمت (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
1.	29-2025-26-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر پٹھانکوٹ کے تحت آر ڈی ایس او سپیسی فکیشن کے مطابق ریلو کا اے۔ ٹی۔ ویلڈنگ ان۔ سیلو ورکس۔	5493563.69	60 دن	12 ماہ
2.	30-2025-26-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر پٹھانکوٹ کے دائرہ اختیار علاقہ میں کراسنگ پھاٹکوں پر پرانے میکینکل اٹھانے والے رکاوٹ (ھلفٹنگ بیریئر) کو بدلنے کا کام۔	11825079.84	60 دن	12 ماہ
3.	35-2025-26-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر پٹھانکوٹ کے تحت سینئر سیکشن انجینئر پٹھانکوٹ کے دائرہ اختیار علاقہ میں ریلوے ہیلتھ یونٹ آفس، سینئر سیکشن انجینئر ریلوے ٹریک دفتر، پاور ہاوس اور دیگر سٹاف کوارٹروں کی ٹپکتی چھتوں کی مرمت اور پرانے اور خراب دروازوں اور کھڑکیوں کے انسٹالیشن کا کام۔	6499260.59	60 دن	09 ماہ
4.	36-2025-26-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر پٹھانکوٹ کے تحت سینئر سیکشن انجینئر مکیریاں کے سیکشن میں سروس بلڈنگ اور سٹیشن بلڈنگ کی خصوصی مرمت اور رکھ رکھاؤ کا کام۔	7461864.79	60 دن	09 ماہ
5.	38-2025-26-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر جموں توی کے تحت سینئر سیکشن انجینئر کٹھوعہ کے دائرہ اختیار علاقہ میں پلیٹ فارم نمبر 1 پر نیا ٹوائلٹ بلاک کی تعمیر کا کام۔	5388670.47	60 دن	06 ماہ
6.	40-2025-26-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر جموں توی کے تحت سینئر سیکشن انجینئر جموں توی کے سیکشن میں سروس بلڈنگ اور سٹیشن بلڈنگ (جموں توی کو چھوڑ کر) کی خصوصی مرمت اور رکھ رکھاؤ کا کام۔	7988211.08	60 دن	12 ماہ
7.	41-2025-26-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر جموں توی کے دائرہ اختیار علاقہ میں کراسنگ پھاٹکوں پر پرانے میکینکل اٹھانے والے رکاوٹ (لفٹنگ بیریئر) کو بدلنے کا کام۔	5999977.79	60 دن	09 ماہ

نوٹ: 1۔ ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولیاں پیش کرنے سے پہلے اس ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی صحیح نامہ کیلئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔ 2۔ اگر ہندی اشتہار میں کوئی غلطی پائی جاتی ہے تو انگریزی کا اشتہار درست ہوگا۔

3181/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اسرائیل، امریکا کو ڈبو دے گا

ایران کے ساتھ تنازعہ پورے مشرق وسطیٰ کو آگ لگا دے گا جو جلد یا بدیر تیسری عالمی جنگ کا باعث بنے گا

تحریر....
حسیب اصغر

ایران میں ایک بڑے حملے کیلیے اسرائیل کی سیکیورٹی تیاریاں اور ایرانی جوابی ردعمل ان دنوں نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ خاص طور پر گولانی فوجی اڈے پر ہونے والے ہلاکت خیز ڈرون حملے کے بعد، جس میں متعدد اسرائیلی فوجی جہنم واصل ہوئے۔

اسرائیل کو امریکا کی جانب سے ہر طرح کی امداد اور حمایت غیر معمولی انداز میں مل رہی ہے، بشمول بیلسٹک میزائلوں کے خلاف فضائی دفاعی نظام کا جدید ترین اپ گریڈ سسٹم THAAD، جس نے اسرائیل پر ایک ہمہ گیر جنگ کو روکنے کیلیے اپنی کوششوں کو وسعت دیے۔ اس کے ساتھ ہی امریکا نے اپنی فوجی موجودگی اور پورے مشرق وسطیٰ میں اپنی افواج کی تعیناتی میں زبردست اضافہ کیا۔

افواج کی اس بڑے پیمانے پر کمک میں، دوسری چیزوں کے علاوہ، حرکت پذیر جوہری آبدوزیں اور جنگی جہاز، طیارہ بردار بحری جہاز، (F22 قسم کے) جدید لڑاکا طیارے، نیز بحر ہند، بحیرہ احمر، خلیج عمان اور خلیج فارس میں اسٹریٹجک بمبار طیارے شامل ہیں۔ امریکا نے غیر قانونی صہیونی ریاست کی مدد کیلیے پہنچا دیے ہیں۔

امریکا کی جانب سے اس بڑے پیمانے پر فوجی امداد کے بعد خطے میں افراتفری اور غیر یقینی صورتحال پیدا ہے، جو ایران اور اس کے شہریوں کو متاثر کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تہران میں حکومت کے سربراہان کے اثاثوں اور تزویراتی مفادات، بشمول ایرانی جوہری یا تیل کی تنصیبات پر حملوں کے بارے میں شدید دباؤ اور خدشات میں بھی اضافہ کر رہی ہے۔ امریکا خفیہ ایجنسیوں کی رپورٹ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ روس، چین اور شمالی کوریا شراکت داروں سے ایران کی مدد کیلیے تیاریاں کر رہے ہیں۔

چین نے حال ہی میں اسے ڈرونز، یو اے وی اور کروز میزائلوں سے تحفظ کے لیے ''سائلنٹ ہنٹر'' لیزر سسٹم منتقل کیا ہے۔ روس نے ایران کو الیکٹرانک وارفیئر سسٹم، جدید دفاعی نظام اینٹی ایئر کرافٹ (S400) فراہم کیا ہے اور لڑاکا طیارے (Su-35 Sukhoi) فراہم کرنے کی بھی خبریں سامنے آئی ہیں۔

مشرق وسطیٰ میں بڑھتے ہوئے تنازعے میں ماسکو، بیجنگ اور پیانگ یانگ کی موجودگی مشرقی وسطیٰ میں اسرائیل کی بدمعاشی کے باعث ہونے والے نقصان کو ایک عالمی جنگ کی جانب تیزی سے لیے جا رہی ہے اور امریکا کو مشکل میں ڈالنے کیلیے روس، چین اور شمالی کوریا ایک صفحے پر آتے نظر آ رہے ہیں۔ تینوں کی جانب سے اقدامات کا جائزہ لیں تو معاملے کی سنگینی کا اندازہ بخوبی ہو سکتا ہے۔ ان سرگرمیوں میں بحیرہ عرب اور خلیج عمان میں گزشتہ مارچ کے دوران منعقد ہونے والی بڑے پیمانے پر بحری مشقیں بھی شامل ہیں، جس میں درجنوں چینی تباہ کن جہازوں اور جنگی جہازوں، روسی اٹیک کروزر اور ایرانی فریگیٹس نے مشترکہ حصہ لیا تھا۔ یہ اس صورتحال کی سنگینی کا ایک رخ ہے جو معنویت اور پیچیدہ سیکیورٹی اور جغرافیائی سیاسی مضمرات سے بھرپور ہے۔

امریکا اسرائیل کی دہشتگردی کو اس کا حق دفاع قرار دیتا ہے جو کہ اس کی مجبوری ہے لیکن دوسری جانب چین خاص طور پر شمالی کوریا اور روس کیلیے اپنی بین الاقوامی تنہائی کو ختم کرنے کا، اقتصادی پابندیوں اور ہر ایک پر عائد بین الاقوامی پابندیوں کو نظرانداز کرنے کا بہترین موقع ہے کہ وہ امریکا کے ساتھ آمنے سامنے ہوں۔

اسرائیل اور ایران کے درمیان تنازعے میں اگر تیزی آتی ہے تو یہ ان تینوں ممالک کیلیے ایک بہترین موقع ہے کہ یہ تہران کے ساتھ امداد اور فوجی آپریشنل تعاون کا دائرہ بڑھائیں، سیکیورٹی اور تکنیکی تعلقات کو مضبوط بنائیں، سفارتی اور خاص طور پر اقتصادی تعلقات کو مزید مضبوط کر کے ایک ایسا اتحاد بنائیں جو آنے والے وقتوں میں امریکا کی عالمی بدمعاشی کے خاتمے کی ابتدا ہو سکے۔

اس صورتحال میں ڈرامائی تبدیلی کے بعد امریکا، اسرائیل اور اس کے اتحادی عرب اور خلیجی ممالک اور بنیاد پرست ممالک کے درمیان ایک ایسا اتحاد بنانے کی کوشش کر رہا ہے جو عربوں کو یہ باور کرا سکے کہ ایران ان کی سلامتی کیلیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ اگر ابھی ایران کو نہیں روکا گیا تو یہ سعودی عرب، اردن، قطر، متحدہ عرب امارات، بحرین، اردن اور دیگر خلیجی ممالک جہاں بادشاہت نے اپنا تسلط عشروں سے قائم کیا ہے اس کو زوال آ جائے گا۔

درحقیقت فلسطینی مزاحمت کاروں کے ہاتھوں جس طرح سے اسرائیل بے بس ہوا ہے اور طاقت کے بدترین استعمال اور ایک سال سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود اسرائیل نہ تو اپنے یرغمالیوں کو حماس سے آزاد کرانے میں کامیاب ہو سکا ہے اور نہ ہی لبنان اور غزہ سے راکٹوں کی بارش روک سکا ہے اور اس ناکامی اور عالمی ہزیمت کے باعث اب اسرائیل امریکا کی بھی سننے کو تیار نہیں ہے، جس کا نتیجہ یہ نکل رہا ہے کہ امریکا کو بھی نظر آ رہا ہے کہ اگر ایران کے ساتھ براہ راست جنگ ہوتی ہے تو امریکا جو کہ یوکرین میں بری طرح ذلیل ہو رہا ہے اور اس کی معیشت اس قابل نہیں ہے کہ وہ ایک اور عظیم جنگ میں شامل ہو تو امریکا اس کو سنبھالنے کے قابل نہیں ہوگا لیکن امریکا میں موجود پریشر گروپ امریکی انتظامیہ کو اسرائیل کی ہر ممکن مدد کیلیے بے بس کر چکے ہیں تو اب امریکا کے پاس اسرائیل کی مدد کے سوا دوسرا کوئی اور راستہ نہیں ہے۔

امریکا اسرائیل کی فوجی امداد کو مسلسل جاری رکھے ہوئے ہے اور دوسری جانب بیجنگ نے ایران کو درپردہ حمایت کا یقین دلایا ہوا ہے۔ امریکی ذہین دماغ اس امر سے بخوبی واقف ہیں کہ بڑھتی ہوئی سیاسی - اقتصادی دشمنی اور بیجنگ اور واشنگٹن کے درمیان تکنیکی - تجارتی تنازعہ، اور گہری نفرت جو کہ evil" of "axis کیلیے فائدہ مند ہوگی، وہیں یہ امریکی مفادات کو مشرقی وسطیٰ سے اکھاڑ پھینکنے میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔

(evil"of"axis کی اصطلاح سب سے پہلے امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے 11 ستمبر کے حملے کے بعد 2002 میں ایران، عراق اور شمالی کوریا کیلیے استعمال کی تھی، جس میں مبینہ طور پر دہشت گردی کی سرپرستی کی اور بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کو پھیلانے میں مدد کے تناظر میں کی تھی)

جغرافیائی سیاسی اثرات ایک وسیع اسٹریٹجک اور جغرافیائی سیاسی نقطہ نظر سے، یہ پتہ چلتا ہے کہ بڑھتی ہوئی سیاسی - اقتصادی دشمنی اور بیجنگ اور واشنگٹن کے درمیان تکنیکی - تجارتی تنازعہ، اور گہری نفرت ایول ایکسس کو تقویت دے گی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایول ایکسس یہ کوئی مربوط بلاک یا رسمی اتحاد نہیں ہے بلکہ سیاسی، عسکری یا اقتصادی طور پر ان ممالک کے درمیان کافی فرق ہے۔ مثال کے طور پر، چین کی جی ڈی پی، جو 2024 میں 18.53 ٹریلین ڈالر تک پہنچ جائے گی، دیگر تمام ممالک کی مشترکہ جی ڈی پی سے کہیں زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ، ممالک کے درمیان بنیادی کشیدگی موجود ہے، جیسے کہ چین سمیت ایشیا پر شمالی کوریا کے جوہری میزائلوں کا خطرہ سرفہرست ہے، اس کے باوجود اگر یہ ممالک امریکا کے خلاف ایک اعلانیہ اتحاد کر لیتے ہیں تو دنیا کی صورتحال یکسر تبدیل ہو جائے گی۔ ایسی صورتحال میں بیجنگ کی حکومت کی قیادت میں اقتصادی تجارتی شراکت داری کو مرکزی محور کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ اگر ایران، چین، اور روس امریکا کے ساتھ اعلانیہ متحدہ ہو جاتے ہیں تو عالمی منظرنامے میں کیا تبدیلیاں آئیں گی، اس کی ایک چھوٹی سی مثال دینا چاہوں گا۔

چین اس وقت ایران سے برآمد کردہ تقریباً 90 فیصد تیل حاصل کر رہا ہے، جس کی کھپت 2023 میں یومیہ 1.35 ملین بیرل خام تیل تک پہنچ چکی ہے، روس نے یوکرین میں اپنی جنگی کوششوں کیلیے ایرانی ڈرونز اور میزائلوں کی فراہمی پر خاصا انحصار کیا ہے۔ چین، روس اور ایران بین الاقوامی تنظیموں (جیسے برکس فورم اور ایس سی او تنظیم) میں شراکت دار ہیں، جو انہیں ایک دوسرے کے ساتھ اپنے روابط کو بڑھانے، اور تجارتی اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو گہرا کرنے کے مواقع کو فروغ دینے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ چین کے ''بیلٹ اینڈ روڈ'' منصوبے میں ایران کی شمولیت کی توسیع ہے، جو کہ ان دونوں ممالک کے درمیان 400 بلین ڈالر مالیت کی اسٹریٹجک شراکت داری کے فریم ورک کے اندر ہے، جس پر مارچ 2021 میں دستخط ہوئے تھے۔ یہ اس اتحاد کے باعث تمام اقتصادی ترقی کے منصوبے اور بہت کچھ انہیں ان پر امریکا اور مغربی ممالک کی جانب سے عائد اقتصادی پابندیوں کو نظرانداز کرنے کی اجازت دیتا ہے، جس میں SWIFT گلوبل کلیئرنگ سسٹم سے رابطہ منقطع کرنا اور متبادل مالیاتی میکانزم قائم کرنا، بشمول BRICS تنظیم کے ساتھ NDB بینک، جو پہلے ہی اداروں کے متبادل کے طور پر کام کر رہا ہے، میں اپنا کردار ادا کرنا شامل ہے۔

یہاں ایک خطرہ جس کا تفصیل سے ذکر کیا ہے لیکن پینٹاگون اور واشنگٹن میں انتظامیہ کے اعلیٰ حکام نے ان بے پناہ خطرات سے خبردار کیا ہے جن کا امریکا کو سامنا ہے ایک اور بڑا خطرہ یمن کے حوثی ہیں، جو غزہ میں اسرائیل کی دہشتگردی کو روکنے کیلیے بحیرہ احمر میں امریکی اور اسرائیلی جہازوں کو براہ راست نشانہ بنا رہے ہیں۔ امریکا کی قیادت میں عالمی بینک اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کا اور وہ ادارے جو تجارتی اور نقل و حمل کے روابط بھی تیار کرتے ہیں، حوثیوں کے خطرات کو سنگین خطرے سے تشبیہ دیتے ہیں۔ ایک جانب ایران، چین اور روس امریکا کے خلاف اتحاد کر لیتے ہیں اور دوسری جانب حوثی بحیرہ احمر کو ان ممالک کی حمایت سے بند کر دیتے ہیں تو کیا آپ کو اندازہ ہے کہ مغربی ممالک میں کیا صورتحال ہوگی؟ بحیرہ احمر سے دنیا کے تیل کی 20 فیصد ترسیل ہوتی ہے۔

جولائی 2023 میں شائع ہونے والے PEW RESEARCH کے ایک عوامی رائے عامہ کے سروے سے ظاہر ہوا کہ جہاں 50 فیصد امریکی عوام کی نظر میں چین امریکا کیلیے حقیقی خطرہ ہے، صرف 17 فیصد امریکی روس کو اس کیلیے ایک بڑا خطرہ سمجھتے ہیں۔ ایرانی حکومت واشنگٹن میں امریکی انتظامیہ کو براہ راست چیلنج کر رہی ہے اور بائیڈن انتظامیہ کی کمزوری کو مزید مضبوط کر رہی ہے۔ یہ امریکا میں دور جدید کے سب سے سنگین اور انتہائی بحرانوں میں سے ایک ہے۔

امریکا ایک جانب اسرائیل کو اپنی حمایت کا یقین دلا رہا ہے اور اس کی سالمیت کیلیے ایک ایسے بہادر کی طرح سامنے کھڑا ہے کہ اس کو کسی کا کوئی خوف نہیں ہے لیکن دوسری جانب اس کی حالت یہ ہے کہ کوشش کر رہا ہے کہ کسی طرح اس کو اس معرکے میں حصہ نہ لینا پڑے، کیونکہ ایک جانب امریکا میں موجود مضبوط یہودی لابی ہے کہ جس کے اختیار میں امریکا کی انتظامیہ ہے، تو دوسری جانب اسرائیل کیلیے کسی جنگ کا حصہ بننے کا مطلب امریکا کا اپنا زوال ہے، جس کا امریکا کے ذہین دماغوں کو بخوبی ادراک ہے۔

ایران کے ساتھ تنازعہ پورے مشرق وسطیٰ کو آگ لگا دے گا جو جلد یا بدیر تیسری عالمی جنگ کا باعث بنے گا۔

یاجوج وماجوج کی حقیقت

جب یہ دیوار تعمیر ہوگئی تو ذوالقرنین نے اللہ کا شکر ادا کیا جس نے یہ دیوار بنانے اور لوگوں کو آئے دن کی پریشانیوں سے نجات دلانے کی توفیق بخشی مگر ساتھ ہی لوگوں کو یہ بھی بتادیا کہ یہ دیوار اگرچہ بہت مضبوط اور مستحکم ہے مگر یہ لازوال نہیں جو چیز بھی بنی ہے بالآخر فنا ہونے والی ہے اور جب میرے رب کے وعدے کا وقت قریب آئیگا تو وہ اس کو پیوند خاک کردے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔ رہی یہ بات کہ سدِ ذوالقرنین کہاں واقع ہے؟ تو اس میں بھی اختلافات ہیں کیونکہ آج تک ایسی پانچ دیواریں معلوم ہوچکی ہیں جو مختلف بادشاہوں نے مختلف علاقوں میں مختلف ادوار میں جنگجو قوموں کے حملوں سے بچاؤ کی خاطر بنوائی تھیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ مشہور دیوارِ چین ہے جس کی لمبائی کا اندازہ بارہ سو میل سے لے کر پندرہ سو میل تک کیا گیا ہے اور اب تک موجود ہے لیکن واضح رہے کہ دیوارِ چین لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے اور نہ وہ کسی چھوٹے کوہستانی درّے میں ہے، وہ ایک عام مصالحے سے بنی ہوئی دیوار ہے۔ بعض مفسرین اور مذوبی رہنماؤں کا اصرار ہے کہ یہ وہی دیوار "مارب" ہے کہ جو یمن میں ہے، یہ ٹھیک ہے کہ دیوار مارب ایک کوہستانی درے میں بنائی گئی ہے لیکن وہ سیلاب کو روکنے کیلئے اور پانی ذخیرہ کرنے کے مقصد سے بنائی گئی ہے۔

ایم سرور صدیقی
جمہور کی آواز

یاجوج و ماجوج کے متعلق بڑی عجیب وغریب کہانیاں مشہور ہیں جسے سن کر بچے سہم سہم جاتے ہیں کیونکہ یہ لوگ انتہائی وحشی اور خوفناک سمجھے جاتے ہیں ان کی وحشت کی کئی کہانیاں ہر مذہب کے لوگوں میں مشہور ہیں ان کا تذکرہ آخری الہامی کتاب میں بھی موجود ہے لیکن تاریخی اعتبار سے یاجوج و ماجوج حضرت نوح علیہ السلام کے تیسرے بیٹے یافث کی اولاد میں سے ہیں۔ یہ انسانی نسل کے دو بڑے وحشی قبیلے گزر چکے ہیں جو اپنے اردگرد رہنے والوں پر بہت ظلم اور زیادتیاں کرتے اور انسانی بستیاں تک تاراج کردیتے تھے۔ قرآن مجید کی آیات، توریت کے مطالب اور تاریخی شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ شمال مشرقی ایشیاء میں زندگی بسر کرتے تھے اور اپنے وحشیانہ حملوں کے نتیجہ میں ایشیا کے جنوبی اور مغربی علاقوں میں مصیبت برپا کرتے تھے۔ بعض تاریخ دانوں نے ان کے رہائشی علاقے کو ماسکو اور سیک کے آس پاس بتلایا ہے اور بعض کا خیال ہے کہ یاجوج وماجوج کے شہر تبت اور چین سے بحرِ منجمد شمالی تک اور مغرب میں ترکستان تک پھیلے ہوئے تھے۔ حضرت ذوالقرنین علیہ السلام کے زمانے میں یاجوج و ماجوج کے حملے وبال جان بن گئے تھے، ان کی روک تھام کیلئے ذوالقرنین نے پہاڑوں کے مابین اونچی اور مضبوط سد (دیوار) تعمیر فرمائی۔ ذوالقرنین اور سدِ ذوالقرنین کا ذکر قرآن کریم کی سورۃ الکہف میں موجود ہے۔ جس ذوالقرنین کا قرآن میں ذکر ہے، تاریخی طور پر وہ کون شخص ہے، تاریخ کی مشہور شخصیتوں میں یہ داستان کس پر منطبق ہوتی ہے، اس سلسلے میں مفسرین کے درمیان اختلاف ہے۔

تاریخ کی کتابوں کے مطالعے کے بعد لوگوں نے ذوالقرنین کی شخصیت اور سدِ ذوالقرنین سے متعلق مختلف اندازے لگائے ہیں۔ یہ کتنی عجیب بات ہے کہ بہت سے قدیم علماء اور مفکر سکندر اعظم کو ہی ذوالقرنین مانتے ہیں مگر بعض اس کا انکار کرکے یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ ذوالقرنین دراصل حضرت سلیمان علیہ السلام کا خطاب تھا۔ جدید زمانے کے کچھ مفسر ومفکر ذوالقرنین کو قدیم ایرانی بادشاہ سائرس اعظم (کورش اعظم) کا دوسرا نام قرار دیتے ہیں اور یہ نسبتاً زیادہ قرین قیاس ہے، مگر بہر حال ابھی تک یقین کے ساتھ کسی شخصیت کو اس کا مصداق نہیں ٹھہرایا جاسکتا۔ ذوالقرنین کی بابت قرآن نے صراحت کی ہے کہ وہ ایسا حکمران تھا جس کو اللہ تعالیٰ نے بے حد مال و اسباب و وسائل کی فراوانی سے نوازا تھا۔ وہ مشرقی اور مغربی ممالک کو فتح کرتا ہوا ایک ایسے پہاڑی درّے پر پہنچا جس کی دوسری طرف یاجوج اور ماجوج تھے۔ قرآن کریم کی سورۃ کہف میں بحوالہ یاجوج ماجوج ذوالقرنین کے حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے کہ جب وہ اپنی شمالی مہم کے دوران سو دیواروں (پہاڑوں) کے درمیان پہنچا تو وہاں اسے ایسی قوم ملی جس کی زبان ناقابل فہم تھی تاہم جب ترجمان کے ذریعے گفتگو ہوئی تو انہوں نے عرض کیا کہ یاجوج ماجوج اس سرزمین پر فساد پھیلاتے ہیں لہٰذا آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک سد (دیوار) تعمیر کردیں۔ کچھ لوگوں کی دانست میں یہ ایک خیالی دیوار ہے کچھ اس دیوار کو دیوارِ چین سمجھتے ہیں جو چاند سے بھی نظر آنے والی زمین کی واحد چیز ہے سب مذہبی اسکالرز ورہنما اس بات پر متفق ہیں کہ ذوالقرنین نے اُس قوم کو یاجوج ماجوج کی یلغار سے بچانے کیلئے دیوار بنائی اور جو دیوار بنائی گئی وہ کوئی خیالی اور معنوی نہیں بلکہ حقیقی اور حسی ہے جو کہ لوہے اور پگھلے ہوئے تانبے سے بنائی گئی تھی جس سے وقتی طور پر یاجوج ماجوج کا فتنہ دب گیا۔

جب یہ دیوار تعمیر ہوگئی تو ذوالقرنین نے اللہ کا شکر ادا کیا جس نے یہ دیوار بنانے اور لوگوں کو آئے دن کی پریشانیوں سے نجات دلانے کی توفیق بخشی مگر ساتھ ہی لوگوں کو یہ بھی بتادیا کہ یہ دیوار اگرچہ بہت مضبوط اور مستحکم ہے مگر یہ لازوال نہیں جو چیز بھی بنی ہے بالآخر فنا ہونے والی ہے اور جب میرے رب کے وعدے کا وقت قریب آئیگا تو وہ اس کو پیوند خاک کردے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔ رہی یہ بات کہ سدِ ذوالقرنین کہاں واقع ہے؟ تو اس میں بھی اختلافات ہیں کیونکہ آج تک ایسی پانچ دیواریں معلوم ہوچکی ہیں جو مختلف بادشاہوں نے مختلف علاقوں میں مختلف ادوار میں جنگجو قوموں کے حملوں سے بچاؤ کی خاطر بنوائی تھیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ مشہور دیوارِ چین ہے جس کی لمبائی کا اندازہ بارہ سو میل سے لے کر پندرہ سو میل تک کیا گیا ہے اور اب تک موجود ہے لیکن واضح رہے کہ دیوارِ چین لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے اور نہ وہ کسی چھوٹے کوہستانی درّے میں ہے، وہ ایک عام مصالحے سے بنی ہوئی دیوار ہے۔ بعض مفسرین اور مذوبی رہنماؤں کا اصرار ہے کہ یہ وہی دیوار "مارب" ہے کہ جو یمن میں ہے، یہ ٹھیک ہے کہ دیوارِ مارب ایک کوہستانی درے میں بنائی گئی ہے لیکن وہ سیلاب کو روکنے کیلئے اور پانی ذخیرہ کرنے کے مقصد سے بنائی گئی ہے۔

ویسے بھی وہ لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے جبکہ علماء و محققین کی گواہی کے مطابق سرزمین "قفقاز" میں دریائے خزر اور دریائے سیاہ کے درمیان پہاڑوں کا ایک سلسلہ ہے کہ جو ایک دیوار کی طرح شمال اور جنوب کو ایک دوسرے سے الگ کرتا ہے۔ اس میں ایک دیوار کی طرح کا درّہ بھی موجود ہے جو مشہور درّہ "داریال" ہے۔ یہاں اب تک ایک قدیم تاریخی لوہے کی دیوار نظر آتی ہے، اسی بناء پر بہت سے لوگوں کا نظریہ ہے کہ دیوارِ ذوالقرنین یہی ہے۔ اگرچہ سد ذوالقرنین بڑی مضبوط بنائی گئی ہے جس کے اوپر چڑھ کر یا اس میں سوراخ کر کے یاجوج ماجوج کا اِدھر آنا ممکن نہیں لیکن جب اللہ کا وعدہ پورا ہوگا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر کے زمین کے برابر کردے گا، اس وعدے سے مراد قیامت کے قریب یاجوج ماجوج کا ظہور ہے۔ صحیح بخاری کی ایک حدیث شریف میں حضور نبی کریم ﷺ نے اس دیوار میں تھوڑے سے سوراخ کو فتنے کے قریب ہونے سے تعبیر فرمایا۔ ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ یاجوج ماجوج ہر روز اس دیوار کو کھودتے ہیں اور پھر کل کیلئے چھوڑ دیتے ہیں لیکن جب اللہ کی مشیت ان کے خروج کی ہوگی تو پھر وہ کہیں گے کل ان شاء اللہ اس کو کھودیں گے اور پھر دوسرے دن وہ اس سے نکلنے میں کامیاب ہوجائیں گے اور زمین میں فساد پھیلائیں گے یعنی انسانوں کو بھی کھانے سے گریز نہیں کرینگے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوگا کہ وہ مسلمانوں کو طور کی طرف جمع کرلے کیونکہ یاجوج ماجوج کا مقابلہ کسی کے بس میں نہ ہوگا۔

حضرت عیسیٰ اور ان کے ساتھی اس وقت ایسی جگہ کھڑے ہوں گے جہاں غذا کی سخت قلت ہوگی پھر لوگوں کی درخواست پر حضرت عیسیٰ یاجوج ماجوج کیلئے بددعا فرمائیں گے پس اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں اور کانوں میں کیڑا پیدا کردے گا جو بعد میں پھوڑا بن جائے گا جس کے پھٹنے سے یہ ہلاک ہونا شروع ہوجائیں گے۔ سب سے سب مرجائیں گے، ان کی لاشوں سے ایک بالشت زمین بھی خالی نہ ہوگی اور ہر طرف ان کی لاشوں کی گندی بو پھیل جائے گی، پھر عیسیٰ ابن مریم دعا کریں گے تو اللہ جل وشانہ اونٹ کی گردن برابر پرندے بھیجیں گے جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جانے کہاں پھینک دینگے، پھر ایک بارش ہوگی جس سے کل زمین صاف شفاف ہوجائے گی اور ہر طرف ہریالی و خوشحالی ہوگی۔ صحیح مسلم میں نواس بن سمعان کی روایت میں صراحت ہے کہ یاجوج ماجوج کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد ان کی موجودگی میں ہوگا، جس سے ان مفسرین کی تردید ہوجاتی ہے، جو کہتے ہیں کہ تاتاریوں کا مسلمانوں پر حملہ یا منگول ترک جن میں سے چنگیز بھی تھا یا روسی اور چینی قومیں یہی یاجوج وماجوج ہیں، جن کا ظہور ہوچکا یا مغربی قومیں ان کا مصداق ہیں کہ پوری دنیا میں ان کا غلبہ وتسلط ہے۔ یہ سب باتیں غلط ہیں، کیونکہ یاجوج وماجوج کے غلبے سے سیاسی غلبہ مراد نہیں ہے بلکہ قتل وغارت گری اور شر وفساد کا وہ عارضی غلبہ ہے جس کا مقابلہ کرنے کی طاقت ملے گی، تاہم پھر وبائی مرض سے سب کے سب آن واحد میں لقمہ اجل بن جائیں گے۔ یہ بھی کہا یہ جاتا ہے کہ یاجوج و ماجوج جب غالب آجائیں گے تو وہ ہر چیز کو تباہ وبرباد کر کے رکھ دیں گے پھر کی بددعا سے وہ ہلاک ہوجائیں گے اس کے بعد قیامت بپا ہونے کی پیش گوئیاں بھی ملتی ہیں۔

سب سے سب مرجائیں گے، ان کی لاشوں سے ایک بالشت زمین بھی خالی نہ ہوگی اور ہر طرف ان کی لاشوں کی گندی بو پھیل جائے گی، پھر عیسیٰ ابن مریم دعا کریں گے تو اللہ جل وشانہ اونٹ کی گردن برابر پرندے بھیجیں گے جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جانے کہاں پھینک دینگے، پھر ایک بارش ہوگی جس سے کل زمین صاف شفاف ہوجائے گی اور ہر طرف ہریالی وخوشحالی ہوگی۔ صحیح مسلم میں نواس بن سمعان کی روایت میں صراحت ہے کہ یاجوج ماجوج کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد ان کی موجودگی میں ہوگا، جس سے ان مفسرین کی تردید ہوجاتی ہے، جو کہتے ہیں کہ تاتاریوں کا مسلمانوں پر حملہ یا منگول ترک جن میں سے چنگیز بھی تھا یا روسی اور چینی قومیں یہی یاجوج وماجوج ہیں، جن کا ظہور ہوچکا یا مغربی قومیں ان کا مصداق ہیں کہ پوری دنیا میں ان کا غلبہ وتسلط ہے۔ یہ سب باتیں غلط ہیں، کیونکہ یاجوج وماجوج کے غلبے سے سیاسی غلبہ مراد نہیں ہے بلکہ قتل وغارت گری اور شر وفساد کا وہ عارضی غلبہ ہے جس کا مقابلہ کرنے کی طاقت ملے گی، تاہم پھر وبائی مرض سے سب کے سب آن واحد میں لقمہ اجل بن جائیں گے۔ یہ بھی کہا یہ جاتا ہے کہ یاجوج وماجوج جب غالب آجائیں گے تو وہ ہر چیز کو تباہ وبرباد کرکے رکھ دیں گے پھر کی بددعا سے وہ ہلاک ہوجائیں گے اس کے بعد قیامت بپا ہونے کی پیش گوئیاں بھی ملتی ہیں۔

وطن سرینگر

انسان ترقی کی دوڑ میں حقیقی مقصد سے دور

انسان کی تخلیق ایک مقصد کیلئے عمل میں لائی ہے لیکن عصر حاضر کا انسان اپنے مقصد سے دور ہوتا گیا کیونکہ اس کو دنیا کے ہوس اور مادیت پرستی نے جھنجوڑ کے رکھ دیا ہے انسان اگرچہ معاشی طور خود کفیل ہے اور مجموعی طور آرام دہ زندگی بسر کرتا ہے لیکن سکون کھویا ہوا ہے۔ کیونکہ انسان مادیت پرستی کی وجہ سے اپنی حقیقی وجود سے آشنا ہو کر بھی ناآشنا ہونے لگا ہے، جس کے نتیجے میں حلال وحرام اور حق وباطل کے درمیان تفاوت کرنے سے قاصر رہتا ہے۔ انا پرستی اور دولت کی ہوس نے انسان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہے اور اس کے تمام اثرات نجی زندگی پر مرتب ہوجاتے ہیں۔ لوگ تو اپنے کاموں میں مشغول ہیں کسی کو کوئی فرصت نہیں ہے اور عدیم الفرصتی کے عالم میں ان پرانی تمام احسن روایات اور محبتوں کو بھول گیا ہے کیونکہ آج سے پہلے کئی دہائی لوگوں کی رشتہ داری اور ہمسائیگی اتنی مضبوط تھی کہ کوئی بھی اپنے آپ کو تنہا محسوس نہیں کرتا تھا ہر ایک اپنے سے دوسروں کی بھلائی اور خوشحالی میں خوش ہو جاتا تھا عبادت وعیادت اور خوشی وغم کی تقریبات و دیگر معمولات زندگی ایسی بہترین تھیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایک دوسرے کے سہارے جیا کرتے تھے، دکھ درد اور خوشیوں میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹاتے تھے مذہبی رواداری، مساوات اور بھائی چارہ ہر انسان میں جا بجا بھرا تھا غریب کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ ایک ساتھ روتے تھے اور ایک ساتھ مسکراتے تھے تب وہ لوگ غریب تھے لیکن پُر سکون اور فرحت بخش زندگی گذارتے تھے غریب کی وہ تمام اڑچنے اور سختیاں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بانٹتے تھے اور ایک دوسرے کو دلاسہ دیکر زندگی کے مزے لیا کرتے تھے پھر انسان نے اپنی نظریں دور کی منزلوں کی طرف دوڑائے اور وہ غربت کی تمام آزمائشوں سے تنگ آکر ترقی کی دوڑ میں آگے بڑھنے لگا لیکن اس دوڑ میں انسان اصلی وجود و حقائق سے دور ہوتا گیا یہاں تک کہ اشرف المخلوقات ہو کر بھی معاشی حیوان بن بیٹھا۔

یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ ہر ایک شخص ایک دوسرے کا معاون ومددگار ہوتا ہے لیکن جو شاہی گدیوں پر براجمان ہوتے ہیں اُن کی آنکھوں پر تعصب، ضد اور تکبر کی عینک لٹکتی رہتی ہے یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ حقیقت سے بھی ناآشنا ہوجاتے ہیں ٹھیک ہے کہ جو انسان ترقی کی دوڑ میں غلط طریقے سے پیسے بٹور کر آگے بڑھتے ہیں وہ ہر اعتبار سے پریشان ہوتا ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اگر آج بھی انسان مذہبی اصولوں اور اخلاقی اقدار کی پاسداری کرے تو عین ممکن ہے کہ انسان ترقی کے ساتھ ساتھ پُر امن اور خوشحال زندگی گذار سکتا ہے۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان خود غرضی، لالچ، دھوکہ بازی اور فریب کاری سے اپنے آپ کو دور رکھ کر انسانوں کی طرح زندگی گذاریں اس ترقی یافتہ دور میں انسان کو اپنے حقیقی وجود کی طرف اپنی نظریں مرکوز کرنی لازمی ہے۔ تاکہ انسان اپنی بھلائی اور بہبودی کے ساتھ ساتھ دوسروں کے لئے بھی خیرخواہ اور ہمدرد ثابت ہوسکے تو ضرور وہ انسان زندگی کے غموں سے نکل کر خوشحالی کی طرف گامزن ہوجائے گا۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

باقیات

101

سے بابولال سورین، اڈیشہ کے نوآپاڑا سے جے ڈھولاکیا، اور تلنگانہ کے جوبلی ہلز حلقے سے لنکالا دیپک ریڈی کو امیدوار بنایا گیا ہے۔ پارٹی کے جنرل سیکریٹری ارون سنگھ کے دستخط شدہ سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ان امیدواروں کا انتخاب ان کی عوامی وابستگی اور قائدانہ صلاحیتوں کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

102

سنہا نے کہا کہ ان کی انتظامیہ اس بات کو یقینی بنائے گی کہ جموں وکشمیر میں پاکستان کی حمایت یافتہ دہشت گردی کے واقعات میں مقدمات درج ہوں اور تمام متاثرین کو انصاف ملے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے گزشتہ تین چار ماہ سے ایک مہم شروع کی ہے۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کپواڑہ ضلع کے دردپورہ گاؤں کا دورہ کرنے کے بعد نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ دہشت گردی کے تمام متاثرین کیساتھ انصاف کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جموں وکشمیر میں دہشت گردوں کے ہاتھوں نقصان اٹھانے والے 250 لوگوں کو نوکریاں ملی ہیں۔ منوج سنہا نے مزید کہا کہ باقی کیسوں پر بھی پیش رفت جاری ہے، انہیں انتخابات کے بعد نوکریاں ملیں گی۔ بعد میں، سوشل میڈیا ایکس پر لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ انتظامیہ دہشت گردی کے متاثرین کی ہر طرح کی مدد کو یقینی بنائے گی تاکہ وہ اپنی زندگیوں کو دوبارہ حاصل کرسکیں۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ آج، دردپورہ، کپواڑہ میں دہشت گردی کے شکار خاندانوں کے ساتھ بات چیت کی۔ جی ڈی سی، کپواڑہ میں دہشت گردی کا شکار ہونے والوں کے قریبی رشتہ داروں سے بھی خطاب کیا۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا انہیں نے متاثرہ خاندان کے ارکان کو یقین دلایا ہے کہ ان کے کئی دہائیوں پر محیط صدمے، اذیت اور تکالیف ختم ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم تمام تعاون کو یقینی بنائیں گے تاکہ وہ اپنی زندگیوں کو دوبارہ حاصل کر سکیں۔ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے مزید کہا کہ پاکستان کے حمایت یافتہ دہشت گردوں کے ہاتھوں ہلاک ہونے والے شہریوں کے خاندانوں کو بھی نظامی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا، جس کی وجہ سے ان کی ترقی میں رکاوٹ پیدا ہوئی۔ انہیں ان کے حقوق اور وسائل تک رسائی سے محروم رکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اب تمام رکاوٹیں ہٹا دی گئی ہیں اور ہم دہشت گردی کے شکار خاندانوں کے لیے انصاف اور وقار کو یقینی بنا رہے ہیں۔

103

ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی پر ایک تفصیلی پریزنٹیشن دی جس میں ٹیکنالوجیکل ایڈوانسمنٹس، ریگولیٹری اصلاحات، ایکسپوریشن پروجیکٹس اور حالیہ برسوں میں حاصل کردہ مالی نتائج کو اجاگر کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے ڈویلپرز کو ہدایت دی کہ وہ PoS فنکشنز کو واضح کرنے اور انہیں تفویض کرنے کے امکانات تلاش کریں تاکہ ڈیجیٹل نگرانی کے نظاموں کے استعمال کو وسعت دی جاسکے۔ انہوں نے محکمہ کے موجودہ پورٹل کو IMSS پلیٹ فارم کے ساتھ انضمام کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ ہموار نفاذ اور بہتر نتائج کو یقینی بنایا جاسکے۔ مسٹر عمر عبداللہ نے مزید تجویز پیش کی کہ ایپلیکیشن شہریوں کو موبائل فونز کے ذریعے شکایت درج کرنے کی اجازت دے جو سیٹلائٹ امیجری یا دیگر شواہد کے ساتھ نظام میں ضم کی جائیں جس سے عوامی شرکت اور شکایات کے ازالے کو مضبوط بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے محکمہ کو فعال اور غیر فعال معدنی فروشوں یا سپلائیرز کو زمرہ بندی کرنے اور ڈائریکٹوریٹ سطح پر ایک مخصوص نگرانی سیل قائم کرنے کی ہدایت دی تاکہ مسلسل ڈیٹا ٹریکنگ اور حقیقی وقت کی نگرانی کو یقینی بنایا جاسکے۔ سرمایہ کاری کیلئے ریاستوں کو خصوصی امداد (ایس اے ایس سی آئی 2025-26) کے تحت جاری اصلاحات کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا گیا کہ محکمہ نے کان کنی کے شعبے میں ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانے اور زیادہ شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے کلیدی اقدامات کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ ان میں معدنی بلاکس کی تقسیم کیلئے نیلامی پر مبنی نظام کی طرف منتقلی، بحالی کے احکامات کا تعارف اور جدید سروے اور نقشہ سازی کے میکانزم کا نفاذ شامل ہیں۔ محکمہ نے ضلعی معدنی فاؤنڈیشن ٹرسٹ (ڈی ایم ایف ٹی) فریم ورک کو بھی عملی جامہ پہنایا ہے تاکہ کان کنی کی آمدنی براہ راست مقامی علاقوں کی ترقی اور فلاحی اقدامات میں حصہ ڈالے۔ مزید براں اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ رائلٹی فیس کی ساخت اور جرمانے کی شقوں کو موجودہ مارکیٹ کی حقیقتوں کے مطابق ڈھالنے اور تعمیل کو بہتر بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ کان کنی کا محکمہ معدنیات کی نقل و حرکت کو ٹریک کرنے اور رساؤ کو روکنے کیلئے جی پی ایس سے فعال ٹرانسپورٹ اور پی او ایس پر مبنی لین دین کو لازمی قرار دے چکا ہے۔ قانونی نفاذ کے طریقہ کار کو رائلٹی کلیئرنس سرٹیفکیشن کی ضرورت کے ذریعے مضبوط کیا گیا ہے، جو ہائی کورٹ کے حالیہ احکامات کے مطابق ہے، اس طرح ریگولیٹری نگرانی کو سخت کرتے ہوئے اور ذمہ دارانہ معدنیات نکالنے کے طریقوں کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ غیر قانونی کان کنی کے مسئلے پر بات کرتے ہوئے محکمہ نے ضلعی معدنی فاؤنڈیشن ٹرسٹ (ڈی ایم ایف ٹی) فریم ورک کو بھی عملی جامہ پہنایا ہے تاکہ کان کنی کی آمدنی براہ راست مقامی علاقوں کی ترقی اور فلاحی اقدامات میں حصہ ڈالے۔ مزید براں اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ رائلٹی فیس کی ساخت اور جرمانے کی شقوں کو موجودہ مارکیٹ کی حقیقتوں کے مطابق ڈھالنے اور تعمیل کو بہتر بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ کان کنی کا محکمہ معدنیات کی نقل و حرکت کو ٹریک کرنے اور رساؤ کو روکنے کیلئے جی پی ایس سے فعال ٹرانسپورٹ اور پی او ایس پر مبنی لین دین کو لازمی قرار دے چکا ہے۔ قانونی نفاذ کے طریقہ کار کو رائلٹی کلیئرنس سرٹیفکیشن کی ضرورت کے ذریعے مضبوط کیا گیا ہے، جو ہائی کورٹ کے حالیہ احکامات کے مطابق ہے، اس طرح ریگولیٹری نگرانی کو سخت کرتے ہوئے اور ذمہ دارانہ معدنیات نکالنے کے طریقوں کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ غیر قانونی کان کنی کے مسئلے پر بات کرتے ہوئے مسٹر عمر عبداللہ نے انتظامیہ کے نچلے درجوں میں ملی بھگت کو ختم کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ غیر قانونی آپریشنز اندرونی ملی بھگت کے بغیر جاری نہیں رہ سکتے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ "میری پچھلی مدت میں غیر قانونی کان کنی کبھی کوئی تشویش کا باعث نہیں تھی۔ اب دستیاب ٹیکنالوجیکل ٹولز کے ساتھ ایسی کوئی سرگرمی صرف نچلی سطح پر ملی بھگت کی صورت میں ہی ممکن ہے۔ محکمہ کو ان سسٹمز کو مؤثر طریقے سے استعمال کرنا چاہیے تاکہ اس امکان کو ختم کیا جا سکے۔ جتنا ہم ایسی ملی بھگت کو کم کریں گے، غیر قانونی کان کنی کے امکانات اتنے ہی کم ہوں گے۔" وزیر اعلیٰ نے ایم ای سی ایل اور جی ایس آئی کی طرف سے جاری تلاشی منصوبوں کا بھی جائزہ لیا، جو مختلف اضلاع میں نیلم، جپسم، لگنائٹ اور اتنی بائیو جینک گیس کے ذخائر پر محیط ہیں۔ انہیں گرینائٹ، گریفائٹ، جپسم، تانبا اور بیس میٹلز کی جاری تلاش کے بارے میں آگاہ کیا گیا، جو تفصیلی جیولوجیکل میپنگ، ڈرلنگ اور امکاناتی جائزوں کی حمایت سے ہو رہی ہے۔ انہوں نے ماحولیاتی ضوابط کی خاص طور پر ماحولیاتی طور پر حساس زونز میں سخت تعمیل کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ جبکہ معدنی ترقی کی سرگرمیوں کو پائیدار طریقے سے وسعت دی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کان کنی محکمہ کی ڈیجیٹل اختراعات اور ادارہ جاتی اصلاحات کو اپنانے پر سراہا اور شعبے میں شفافیت، کارکردگی اور ماحولیاتی ذمہ داری پر مسلسل توجہ دینے کی ہدایت دی۔

104

کیا جاتا ہے جنہوں نے نوجوانوں کے ذہنوں کو روشن کیا اور ہماری قوم کو بڑے خواب دیکھنے کی ترغیب دی۔ ان کی زندگی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ کامیابی کے لیے عاجزی اور محنت بہت ضروری ہے۔ ہم اس ہندوستان کی تعمیر جاری رکھیں جس کا انہوں نے تصور کیا تھا۔ ایک ایسا ہندوستان جو مضبوط، خود انحصاری اور ہمدردی سے بھرا ہو۔" خیال رہے کہ اے پی جے عبدالکلام کا انتقال 27 جولائی 2015 کو ہوا۔

10+5

بنانے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔ ریلوے کے ایک اعلیٰ افسر نے شکایات تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ مسافروں کو بھی چاہیے کہ وہ ٹرینوں کو صاف ستھرا رکھیں اور نقصان نہ پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم ان کو چز کی مرمت بھی کریں تو عوامی روپے کی تبدیلی کے بغیر ان کی حالت چند مہینوں میں پھر وہی ہو جائے گی۔

106

لئے وقف کیا جاسکے۔ سریندر کمار چودھری نے راولپورہ۔ موچو روڈ پر سہولیت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے اور یوٹیلیٹی کی منتقلی کے لئے بھی احکامات جاری کئے تاکہ کام کی رفتار تیز کی جا سکے اور لوگوں کو بہتر سڑک کی سہولیت فراہم ہو۔ انہوں نے چھانہ پورہ علاقے میں رابطے اور آواجاہی کو بہتر بنانے کے لئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ بیلی برج کی تعمیر کا کام جلد از جلد شروع کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام جاری منصوبے بشمول بند روڈ چھانہ پورہ تا نئی پورہ جنکشن اور دیگر سڑکوں کے منصوبے مقررہ وقت میں مکمل کئے جائیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے باغ مہتاب کے دورے کے دوران علاقے میں جاری میکڈیمائزیشن کے کام کا معائنہ کیا اور خبردار کیا کہ غیر معیاری مواد کے استعمال یا کسی بھی قسم کی غفلت کی صورت میں سخت کارروائی کی جائے گی۔ دورے کے دوران مختلف وفود نے نائب وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور ترقیاتی کاموں کے موقعہ پر معائنہ کرنے پر اُن کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ چیف انجینئر آر اینڈ بی سشیل کمار، آر اینڈ بی، ایس ایم سی، ہاؤسنگ کے ایس ای اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران بھی تھے۔

107

فیصلے کرنے پر آمادہ کرتی ہیں۔ اس تہوار کی بھاگ دوڑ میں، بہت سے لوگ کسی یقین سے زیادہ اچھے سودے کو حاصل کرنے کیلئے جلد بازی سے کام لیتے ہیں۔ دھوکہ باز ان رویوں سے واقف ہوتے ہیں اور اکثر سماجی انجینئرنگ کے ذریعے ان کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جیسے جیسے ٹیکنالوجی کے ساتھ فراڈ کے طریقے بدلتے جا رہے ہیں، ویسے ہی تھوڑی سی آگاہی اور چند سمجھدار اقدامات اپنانے سے صارفین ایک محفوظ اور بلا مشقت ڈیجیٹل تجربے سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ صرف سرکاری ایپس اور ویب سائٹس پر خریداری کریں: فراڈ کرنے والے افراد خاص طور پر سیل کے موسم میں جعلی ویب سائٹس اور لنکس بناتے ہیں تاکہ ذاتی اور ادائیگی سے متعلق معلومات چُرا سکیں۔ ہمیشہ ویب ایڈریس خود ٹائپ کریں یا سرکاری ایپ کا استعمال کریں۔ تشہیری ای میلز، ایس ایم ایس یا فارورڈ کیے گئے پیغامات میں دیے گئے لنکس پر کلک کرنے سے گریز کریں۔ نامعلوم ذرائع سے فائلیں ڈاؤن لوڈ نہ کریں اور نہ ہی ان کے لنکس پر کلک کریں، کیونکہ ان میں نقصان دہ سافٹ ویئر ہو سکتا ہے جو آپ کے آلے تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادائیگیاں صرف اسی پلیٹ فارم کے اندر مکمل کریں۔ کچھ فراڈ کرنے والے صارفین کو شاپنگ ایپ یا ویب سائٹ کے باہر موجود یو پی آئی آئی ڈیز یا لنکس پر ادائیگی کرنے پر مجبور کرتے ہیں، جس سے حفاظتی چیک چھوٹ جاتے ہیں۔ ہمیشہ لین دین کو سرکاری چیک آؤٹ پیج پر مکمل کریں اور فروخت کنندہ کی تفصیلات کی تصدیق کریں۔ دباؤ میں آ کر کوئی قدم نہ اٹھائیں۔ فراڈ کرنے والے لوگ یہ کہتے ہوئے جلدی پیدا کرتے ہیں کہ "آفر جلد ختم ہو جائے گی" یا "اگر آپ نے کارروائی نہ کی تو آپ کا اکاؤنٹ بلاک ہو جائے گا"۔ اصلی پلیٹ فارمز خوف یا جلد بازی کے طریقے استعمال نہیں کرتے۔ جواب دینے سے پہلے ایک لمحہ لیں اور تصدیق کریں۔ لنکس پر کلک کرنے سے گریز کریں۔ نامعلوم ذرائع سے فائلیں ڈاؤن لوڈ نہ کریں اور نہ ہی ان کے لنکس پر کلک کریں، کیونکہ ان میں نقصان دہ سافٹ ویئر ہو سکتا ہے جو آپ کے آلے تک رسائی حاصل کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ادائیگیاں صرف اسی پلیٹ فارم کے اندر مکمل کریں۔ کچھ فراڈ کرنے والے صارفین کو شاپنگ ایپ یا ویب سائٹ کے باہر موجود یو پی آئی آئی ڈیز یا لنکس پر ادائیگی کرنے پر مجبور کرتے ہیں، جس سے حفاظتی چیک چھوڑ جاتے ہیں۔ ہمیشہ لین دین کو سرکاری چیک آؤٹ پیج پر مکمل کریں اور فروخت کنندہ کی تفصیلات کی تصدیق کریں۔ دباؤ میں آ کر کوئی قدم نہ اٹھائیں۔ فراڈ کرنے والے لوگ یہ کہتے ہوئے جلدی پیدا کرتے ہیں کہ "آفر جلد ختم ہو جائے گی" یا "اگر آپ نے کارروائی نہ کی تو آپ کا اکاؤنٹ بلاک ہو جائے گا"۔ اصلی پلیٹ فارمز خوف یا جلد بازی کے طریقے استعمال نہیں کرتے۔ جواب دینے سے پہلے ایک لمحہ لیں اور تصدیق کریں۔

108

شعبوں میں کیا گیا جن میں موسمیاتی تبدیلی، گلیشیئر سٹڈیز، پانی و توانائی کا تحفظ، غذائی خود کفالت، ماحولیاتی تحفظ، صحت عامہ اور آفات سماوی جیسے اہم موضوعات شامل تھے۔ اس کمیٹی میں نامور سائنسدان اور ماہرین تعلیم شامل تھے جن میں سکاسٹ جموں کے ڈاکٹر انیش یادو، بی ایس آئی آر۔ آئی آئی آئی ایم جموں کے ڈاکٹر پروبندر پال سنگھ، سکاسٹ کشمیر کے ڈاکٹر مدثر اندرابی، آئی یو ایس ٹی کشمیر کے ڈاکٹر عابد حسین شالہ، جموں یونیورسٹی کے ڈاکٹر بینا شرما، ایس ایم وی ڈی یو ڈاکٹر کمود رنجن جھا، آئی آئی ٹی جموں ڈاکٹر امبیکا پرساد اور سکاسٹ جموں ڈاکٹر انیل بھٹ شامل تھے۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر جے کے ایس ٹی اینڈ آئی سی ڈاکٹر مشتاق احمد بٹ نے کمیٹی کے ممبر سیکرٹری کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ تحقیق کے جائزے میں جدت، طریقہ کار اور سماجی اثرات کو مرکزی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں تحقیق، اختراع اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لئے مضبوط نظام کی تعمیر کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا،" آر اینڈ ڈی فنڈنگ پالیسی کا مقصد ابتدائی مرحلے مدد فراہم کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہیا ایڈیشنل ڈائریکٹر جے کے ایس ٹی اینڈ آئی سی ڈاکٹر مشتاق احمد بٹ نے کمیٹی کے ممبر سیکرٹری کے طور پر خدمات انجام دیں۔ ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ تحقیق کے جائزے میں جدت، طریقہ کار اور سماجی اثرات کو مرکزی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔ اُنہوں نے جموں و کشمیر میں تحقیق، اختراع اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے لئے مضبوط نظام کی تعمیر کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے کہا،" آر اینڈ ڈی فنڈنگ پالیسی کا مقصد ابتدائی مرحلے مدد فراہم کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا تاکہ محققین اپنی تحقیقی سوچ کو قابل عمل اور دیرپا حل میں تبدیل کر سکیں۔" اُنہوں نے مزید کہا کہ سائنس و ٹیکنالوجی اور بائیو ٹیکنالوجی محکموں کو تحقیق و ترقی کے لئے مختلف شعبوں میں مالی معاونت فراہم کرنے کی اہم ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اُنہوں نے محققین پر زور دیا کہ وہ تحقیق میں اعلیٰ اخلاقی معیار برقرار رکھیں، عوامی فنڈز کا مؤثر استعمال یقینی بنائیں، تعلیمی آزادی اور سائنسی معیار کا تحفظ کرتے ہوئے تحقیقی ترجیحات کو سماجی ضروریات کے ساتھ ہم آہنگ کریں۔ چیئرمین نے کونسل کو ہدایت دی کہ وہ تحقیقی تجاویز کی آن لائن جمع کرانے، جانچ اور نگرانی کے لئے ایک پورٹل تیار کرے تاکہ شفاف اور میرٹ پر مبنی فنڈنگ ممکن ہو۔ اُنہوں نے یہ بھی تجویز دی کہ یونیورسٹیوں اور تحقیقی ادارے تجاویز محکمہ کو بھیجنے سے قبل اندرونی سکریننگ کے لئے ماہر پینل نامزد کریں۔ ٹیکنیکل ایڈوائزری کمیٹی (ٹی اے سی) ٹیکنیکل ایڈوائزری کمیٹی (ٹی اے سی) میٹنگ کا اختتام ان منتخب منصوبوں کی منظوری کے ساتھ ہوا جنہیں خطے کے لئے مؤثر اور اہم قرار دیا گیا۔ یہ منصوبے حکومت کی منظوری کے لئے پیش کئے جائیں گے اور توقع ہے کہ منتخب پروجیکٹوں سے جموں و کشمیر میں سائنسی ترقی، پالیسی اختراع اور دیرپا ترقی میں نمایاں تعاون ملے گا۔

109

وخودمختاری کے لیے وقف ہے۔ اس موقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری اعلیٰ تعلیم شانت منو، ڈائریکٹر کالجز پروفیسر شیخ اعجاز، پرنسپل کالج پروفیسر یاسمین فاروق، نوڈل پرنسپل پروفیسر سیما ناز، ڈین اکیڈمک افیئرز کلسٹر یونیورسٹی سری نگر، سابق پرنسپلوں و پروفیسروں، کالج کی سابق طالبات اور بڑی تعداد میں طلباً نے شرکت کی۔ وزیر سکینہ ایتو نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کالج کی شاندار وراثت کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ جموں وکشمیر کی فکری، ثقافتی اور سماجی ترقی میں اہم رول ادا کرتا آیا ہے۔ اُنہوں نے کہا "یہ ادارہ گزشتہ کئی دہائیوں سے خواتین کی خودمختاری کا سنگِ بنیاد رہا ہے جس نے مختلف شعبوں میں خدمات انجام دینے والی قائدانہ، تدریسی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی حامل نسلیں پروان چڑھائیں۔" اُنہوں نے مزید کہا کہ گورنمنٹ کالج برائے خواتین سری نگر، جموں وکشمیر کی خواتین کے لئے روشنی کا مینار ہے جو نہ صرف علمی برتری بلکہ خود اعتمادی، قیادت اور خدمتِ خلق کے جذبے کو بھی فروغ دیتا ہے۔ وزیر موصوف نے اپنے خطاب میں کالج کی سابق طالبات کے رول کو بھی یاد کیا اور ان کی شرکت پر شکریہ ادا کیا۔ اُنہوں نے فیکلٹی اور سابق طالبات کے عزم و لگن کو سراہتے ہوئے موجودہ طالبات پر زور دیا کہ وہ ادارے کی میراث کو علم پر مبنی ترقی کے اس دور میں مزید جوش و جذبے سے آگے بڑھائیں۔ اُنہوں نے حکومت کی جانب سے جموں وکشمیر میں اعلیٰ تعلیم کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے عزم کا اعادہ کیا بالخصوص خواتین کی تعلیم میں رسائی، معیار اور اختراعات کو بڑھانے پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تعلیم اور صحت کے شعبوں کو بجٹ میں بہت اہمیت دی ہے۔ وزیر سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ گزشتہ ایک برس میں حکومت نے نئے قائم شدہ ڈگری کالجوں کو فعال بنایا ہے اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لئے خاطر خواہ فیکلٹی بھی بھرتی کی گئی ہے۔ وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی سری نگر، ایڈیشنل چیف سیکرٹری اعلیٰ تعلیم اور ڈائریکٹر کالجز نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔ پرنسپل جی سی ڈبلیو سری نگر پروفیسر یاسمین فاروق نے استقبالیہ خطاب میں اس دن کو کالج کی تاریخ کا ایک اہم سنگ میل قرار دیا اُنہوں نے حکومت کی جانب سے جموں وکشمیر میں اعلیٰ تعلیم کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے عزم کا اعادہ کیا بالخصوص خواتین کی تعلیم میں رسائی، معیار اور اختراعات کو بڑھانے پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تعلیم اور صحت کے شعبوں کو بجٹ میں بہت اہمیت دی ہے۔ وزیر سکینہ ایتو نے مزید کہا کہ گزشتہ ایک برس میں حکومت نے نئے قائم شدہ ڈگری کالجوں کو فعال بنایا ہے اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لئے خاطر خواہ فیکلٹی بھی بھرتی کی گئی ہے۔ وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی سری نگر، ایڈیشنل چیف سیکرٹری اعلیٰ تعلیم اور ڈائریکٹر کالجز نے بھی تقریب سے خطاب کیا۔ پرنسپل جی سی ڈبلیو سری نگر پروفیسر یاسمین فاروق نے استقبالیہ خطاب میں اس دن کو کالج کی تاریخ کا ایک اہم سنگ میل قرار دیا اور ادارے کی مختلف کامیابیوں کو اُجاگر کیا۔ اس موقعہ پر وزیر موصوف نے کالج کے 75 سالہ سفر پر مبنی ایک "کافی ٹیبل بک" کی رسم رونمائی کی اور "کالج ٹائمز"، "زوولوجیکل کرانیکل" اور سابق طالبات، اساتذہ اور طلباً کی تصنیف کردہ دیگر کتابیں بھی جاری کیں۔ وزیر موصوف نے تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء، فیکلٹی ممبران کے ساتھ ساتھ کالج کے سابق طالبات کو اعزازات سے بھی نوازا۔ تقریب کے دوران کالج کے ادارہ جاتی سفر کو ایک اے وی پریزنٹیشن، دستاویزی فلم، سابق طالبات کے انٹرویوز اور 2014 کے سیلاب کے دوران کالج کی تصاویر کے ذریعے پیش کیا گیا جس میں خواتین کی تعلیم میں بہترین کارکردگی کے لئے کالج کے عزم کو اُجاگر کیا گیا۔ تقریب میں انٹرجنریشنل سٹوری ٹیلنگ سیشنز بھی منعقد ہوئیں جن میں سابق طالبات نے اپنے تجربات اور مشاہدات حاضرین سے اشتراک کیا۔ پروفیسر نیرجا متو، پروفیسر نسیم شفائی اور نینسی دھر نے اپنی دلچسپ یادیں بیان کر کے سامعین کو محظوظ کیا۔ کلچرل کمیٹی نے مختلف فنون پر مشتمل شاندار پروگرام پیش کیا جس میں ہندی بھجن، پنجابی رقص، شاعری، کلاسیکی موسیقی، بیت بازی، لداخی نغمہ، مزاحیہ سکٹ، گروپ گیت، لداخی رقص، لڑی شاہ، قوالی اور کشمیری روف شامل تھے۔

110

ہے۔ ریاستی ڈرگ کنٹرولر کے دفتر کی جانب سے جاری عوامی نوٹس میں ان مصنوعات کو فوری طور پر مارکیٹ سے ہٹانے اور استعمال سے گریز کی ہدایت دی گئی ہے۔ حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ان ممنوعہ شربتوں کا استعمال نہ کریں اور اگر کسی کے پاس یہ موجود ہوں تو فوری طور پر قریبی طبی مرکز یا فارمیسی کو اطلاع دیں۔ اس اقدام کا مقصد عوامی صحت کا تحفظ اور ممکنہ زہریلے اثرات سے بچاؤ ہے۔

111

معاش اور سماجی و اقتصادی ترقی پر اس کے اثرات کا جائزہ لیا۔ میٹنگ کے شروعات میں جاوید رانا نے یونین ٹیریٹری بھر میں قائم کردہ "ون دھن وکاس کیندر (وی ڈی وی کے)" کی موجودہ صورتحال، ان کی عملی افادیت اور آمدنی کے حصول و روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں حاصل شدہ نتائج کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اُنہوں نے کہا کہ پی ایم وی ڈی وائی معمولی جنگلاتی پیداوار (ایم ایف پی) میں ویلیو ایڈیشن کو فروغ دے کر قبائلی کاروباری افراد کو بااختیار بنانے اور انہیں دیرپا روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں ایک "گیم چینجر" ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیر موصوف نے سکیم کے تحت فراہم کی جانے والی تربیت اور صلاحیت سازی کی کوششوں کے بارے میں تفصیلات طلب کیں بالخصوص ان قبائلی کاریگروں اور چھوٹے کاروباریوں کے حوالے سے جو دُور دراز علاقوں میں رہتے ہیں۔ اُنہوں نے حکام پر زور دیا کہ وہ قبائلی مصنوعات کے لئے مقامی اور قومی سطح پر مارکیٹ تک رسائی بڑھانے کی کوششیں تیز کریں۔ اُنہوں نے محکموں کو ہدایت دی کہ وہ موجودہ عملدرآمد میں موجود خلا کی نشاندہی کریں، بین ایجنسی تعاون کو مضبوط کریں اور اُن علاقوں میں نئی تجاویز پیش کریں جہاں فوری مداخلت کی ضرورت ہے۔ جاوید احمد رانا نے اس بات پر زور دیا کہ بروقت اور بہتر منصوبہ بندی کے ساتھ اقدامات کئے جائیں تاکہ ترقیاتی تفاوت کو کم کیا جاسکے اور ون دھن سکیم کی رسائی اور افادیت میں اضافہ ہو۔ اُنہوں نے کہا کہ پی ایم وی ڈی وائی کی کامیابی کا دارومدار اس بات پر ہے کہ یہ سکیم خود انحصاری، ہنر مند اور بااختیار قبائلی کمیونٹی تیار کرے جو جموں و کشمیر کی اقتصادی ترقی میں فعال کردار ادا کرسکیں۔ وزیر جاوید رانا نے حکومت کی اس پختہ عزم کا اعادہ کیا کہ قبائلی آبادی کو مرکزی دھارے کی معیشت کا حصہ بنایا جائے گا اور ان کے ثقافتی اور ہنری ورثے کے تحفظ اور فروغ کو یقینی بنایا جائے گا۔ اُنہوں نے منصوبہ بندی، نگرانی اور عمل آوری کے لئے ڈیٹا پر مبنی اور منظم طریقہ اپنانے پر زور دیا۔ اُنہوں نے مسلسل پیش رفت کی نگرانی، اثرات کا جائزہ اُنہوں نے منصوبہ بندی، نگرانی اور عمل آوری کے لئے ڈیٹا پر مبنی اور منظم طریقہ اپنانے پر زور دیا۔ اُنہوں نے مسلسل پیش رفت کی نگرانی، اثرات کا جائزہ اور کامیاب ماڈلوں کی قبائلی اکثریتی علاقوں میں اپنانا ضروری قرار دیا۔ وزیر موصوف نے جموں وکشمیر رورل لائیولی ہڈزگار مشن (جے کے آر ایل ایم) پر زور دیا کہ وہ روزگار کے منصوبوں کی تیاری اور عمل آوری کے دوران مقامی اراکین اسمبلی سے قریبی تال میل رکھے۔ اُنہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی کو اپنے حلقوں کی ضروریات اور اُمنگوں کا بہتر ادراک ہوتا ہے اور وہ اس بات کو یقینی بنانے میں اہم رول ادا کر سکتے ہیں کہ حکومتی پروگرام ضرورت پر مبنی اور مؤثر ہوں۔ اُنہوں نے زور دیا کہ انتظامی اداروں اور منتخب نمائندوں کے درمیان فعال تعاون ترقیاتی اقدامات کی رسائی، کارکردگی اور جوابدہی کو نمایاں طور پر بہتر بنا سکتا ہے۔ وزیر جاوید احمد رانا نے تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ وہ ایک جامع، منصفانہ اور بااختیار قبائلی معاشرے کے مشترکہ ویژن کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ہم آہنگی سے کام کریں۔ اُنہوں نے منصوبہ بندی، نگرانی اور عمل آوری کے لئے ڈیٹا پر مبنی اور منظم طریقہ اپنانے پر زور دیا۔ اُنہوں نے مسلسل پیش رفت کی نگرانی، اثرات کا جائزہ اور کامیاب ماڈلوں کی قبائلی اکثریتی علاقوں میں اپنانا ضروری قرار دیا۔ وزیر موصوف نے جموں وکشمیر رورل لائیولی ہڈزگار مشن (جے کے آر ایل ایم) پر زور دیا کہ وہ روزگار کے منصوبوں کی تیاری اور عمل آوری کے دوران مقامی اراکین اسمبلی سے قریبی تال میل رکھے۔ اُنہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی کو اپنے حلقوں کی ضروریات اور اُمنگوں کا بہتر ادراک ہوتا ہے اور وہ اس بات کو یقینی بنانے میں اہم رول ادا کر سکتے ہیں کہ حکومتی پروگرام ضرورت پر مبنی اور مؤثر ہوں۔ اُنہوں نے زور دیا کہ انتظامی اداروں اور منتخب نمائندوں کے درمیان فعال تعاون ترقیاتی اقدامات کی رسائی، کارکردگی اور جوابدہی کو نمایاں طور پر بہتر بنا سکتا ہے۔ وزیر جاوید احمد رانا نے تمام شراکت داروں پر زور دیا کہ وہ ایک جامع، منصفانہ اور بااختیار قبائلی معاشرے کے مشترکہ ویژن کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ہم آہنگی سے کام کریں۔

112

کالجوں میں فی الوقت دستیاب میڈیکل یا ایم بی بی ایس سیٹوں کی تعداد کچھ یوں ہے۔ AIIMS وجے پور جموں 100، پرائیویٹ میڈیکل کالج ASCOMS جموں 150، گورنمنٹ میڈیکل کالج ہندوارہ 100، گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ 100، گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ 150، گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں 200، گورنمنٹ میڈیکل کالج راجوری 100، گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر 200، گورنمنٹ میڈیکل کالج اودھم پور 100، گورنمنٹ میڈیکل کالج کٹھوعہ 150، گورنمنٹ میڈیکل کالج ڈوڈہ 150، SKIMS سری نگر 125 اور شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلنس (SMVBIME)

Jammu&Kashmir Haj Committee
Under Department of Haj&Auqaf, Govt. Of Jammu Kashmir

Notification

Subject:Selection of State Haj Inspector(SHI(for Haj-2026.

In pursuance to Haj Committee of India Circular No. 15dated: 13-10-2025 ,online applications are invited from eligible permanentemployees of Central / State Government/Paramilitary Forces/Autonomous Bodies and PSUs of Central /State Governments for nomination as State Haj Inspector(SHI(for Haj-2026.
Eligibility criteria:
1. Only Muslim candidates are eligible to apply.
2. The applicant must be the permanent residents of U.T. of Jammu& Kashmir.
3. Male/Female applicants aged below 50years as on the date of opening of the Online application.
4. Applicants mustpossess a valid Indian international passport valid at least upto31st Dec, 2026.
5. Applicants should not have served asKhadim-ul-Hujaj/ SHI more than three times in their career.
6. Applicants must be physically and mentally fit, computer literate, and conversant with the Haj Suvidha App.
7. Applicants must have adequate knowledge of Haj rituals and logistics and the ability to effectively address and guide large gatherings.
8. Applicants must have proficiency in English, Urdu, Hindi, and /or local language. Preference will be given to candidates knowing Arabic language also.
9. Applicants must upload "No Objection Certificate- from the Employer. In case NOC is not issued at the time of application, candidate must upload an Undertaking to submit it at the timeof interview).Format of NOC and Undertaking are enclosed with Circular No.13 of Haj Committee of India as annexure-II &annexure-III respectively.(
10. Employees working on Temporary / Part-time / Seasonal / Contractual / Ad-hoc basis and senior officers like Class A officers of Central or State Government or equivalent are not eligible.
11. Integrity Certificate duly certified / issued by DDO/Controlling officer as per annexure –B shall be submitted alongwith the application form.
12.Applicant must be tech-savvy, well acquainted with the use of smart phones, mobile applications, internet ,conversant with Microsoft Office.
13. Candidates against whom adverse comments have been received from CGI Jeddah during their past deployment on Haj duty as KuH/ SHI or deputationist in KSA will not be eligible.
Selection of SHIs will be carried out through a structured process involving Computer Based Test)CBT.(Interview/Personality Test, and Medical Fitness Test.
The application has to be filled up Online through the official website of Haj Committee of India (www.hajcommittee.gov.in .(The last date for submission of Online applications is 3rd November, 2025.
Documents to be submitted alongwith hard copy of Online filled-in application form:
1. Copy of Passport)front& back page.(
2. No Objection Certificate)NOC(as per format.
3. Integrity Certificate as per format.
4. Copy of Office Identity Card/Last Month Salary Slip.
Applicants are advised to go through Circular-13issued by Haj Committee of India in this behalf before applying online.
No. Haj/2026/234/KuH Dated: 14-10-2025

Sd)-Dr. Shujjat Ahmad Qureshi)JKAS
Executive Officer

DIPK No: 7199/25

Government of Jammu Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION
FLOOD CONTROL DIVISION KUPWARA

Corrigendum

Subject:Extension of Dates.

Reference:This officee-Nit No. IFCDK/06of2025-26Dated: 25.09.2025issued vide endstt. No. IFCDK/CS/1782-93Dated:25.09.2025.
Due to poor/nil response for the works published under Tender ID. No's 2025_IFC_289617_2, 2025_IFC_289617_3 & 2025_IFC_289617_5advertised vide e-NIT No. referred above, the dates are hereby extended as per following schedule.

S.No	Bid submission end date, Date	and time of opening of Tender(online)
01	22-10-202516:30Hours	23-10-2025)11:30AM

All other terms and conditions shall remain same as laid down in the original e-NIT.
No:IFCDK/2061-72 Dated:14/10/2025

Sd/-Executive Engineer Irrigation
And FC Division Kupwara

DIPK No: 7212/25

تھوک کی مدد سے چھاتی کے کینسر کی نشاندہی کرنے والا آلہ

فلوریڈا: محققین کی ایک ٹیم نے ایسا طبی آلہ متعارف کرایا ہے جو مریض کے تھوک سے چھاتی کے کینسر کا پتہ لگا سکتا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق ہاتھ میں بآسانی پکڑا جانے والا یہ نیا آلہ دراصل بائیو سینسر ہے جو تھوک کے ایک چھوٹے سے نمونے سے چھاتی کے کینسر کے بائیو مارکرز کا پتہ لگا سکتا ہے۔ محققین نے اس ڈیوائس کے بارے میں اپنی رپورٹ 'جرنل آف ویکیوم سائنس اینڈ ٹیکنالوجی بی' میں شائع کی ہے۔ سرکردہ محقق اور فلوریڈا یونیورسٹی میں ڈاکٹریٹ کے طالب علم ہسایو سوان وان نے کہا کہ ہمارا آلہ ایک بہترین ڈیوائس ہے کیونکہ یہ پورٹیبل ہے یعنی آپ کے ہاتھ کے سائز کے برابر۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیسٹ اور نتائج میں درکار وقت صرف پانچ سیکنڈ تک کا ہے جو اس ٹیسٹ کو انتہائی موثر بناتا ہے۔ محققین نے وضاحت کی کہ یہ آلہ کاغذی ٹیسٹ اسٹرپس کا استعمال کرتا ہے جس پر مخصوص اینٹی باڈیز موجود ہوتی ہیں جو ہدف شدہ کینسر کے بائیو مارکرز پر ردعمل دیتی ہیں۔ جب ان اسٹرپس پر تھوک کا نمونہ رکھا جاتا ہے تو یہ بجلی کی ایک لہر آلے میں موجود مخصوص پوائنٹس پر بھیجتی ہیں۔ یہ لہر تھوک میں موجود بائیو مارکرز کو اینٹی باڈیز سے منسلک کرنے کا سبب بنتی ہیں جو کینسر کے خطرے سے متعلق نتائج فراہم کرتی ہیں۔

MNN

نمک کا متبادل بلند فشار خون سے بچا سکتا ہے، تحقیق

بیجنگ: ایک نئی تحقیق میں معلوم ہوا ہے کہ معمول کے نمک کا کسی متبادل سے تبدیل کیا جانا بوڑھے افراد میں بلند فشار خون میں کمی کا سبب بن سکتا ہے۔ جرنل آف دی امیریکن کالج آف کارڈیولوجی میں شائع ہونے والی تحقیق کے مطابق وہ بوڑھے افراد جو نمک کا متبادل استعمال کرتے ہیں ان کے عام نمک استعمال کرنے والوں کے مقابلے میں بلند فشار خون میں مبتلا ہونے کے امکانات 40 فی صد تک کم ہوتے ہیں۔ بیجنگ میں قائم پیکنگ یونیورسٹی کلینکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر اور تحقیق کے سربراہ مصنف ڈاکٹر ینگ فینگ وو کا کہنا تھا کہ بوڑھے افراد سستے اور آسانی سے دستیاب پروسیسڈ غذاؤں کے سبب نمک کا زیادہ استعمال کر جاتے ہیں۔ دل کی صحت کے لیے غذا کے انتخاب اور کم سوڈیم والی غذاؤں کی آگہی میں اضافے کے اثرات کی وضاحت بہت اہم ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق بلند فشار خون قلبی مرض اور قلبی مسئلے سے ہونے والی اموات کا سب سے بڑا سبب ہے۔ یہ بیماری ہر سال 1.4 ارب سے زائد افراد کو متاثر کرتی ہے اور ہر سال 1 کروڑ 8 لاکھ افراد کی اموات واقع ہوتی ہیں۔ اس مطالعے میں محققین نے چین کی کیئر فیسلیٹیز میں رہنے والے افراد میں یہ جاننے کی کوشش کی کہ سوڈیم کی کھپت میں کمی بزرگوں کے بلڈ پریشر میں کس طرح مدد کر سکتی ہے۔ تحقیق میں 48 کیئر فیسلیٹی میں رہنے والے 55 برس اور اس سے زیادہ کے 600 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ ان تمام افراد کا بلڈ پریشر 90 / 104 تھا اور کوئی بھی اس کے لیے دوا استعمال نہیں کر رہا تھا۔ نصف کیئر فیسلیٹیز میں عام استعمال کے نمک کو متبادل سے بدل دیا گیا جبکہ دیگر نصف میں عام نمک کا استعمال جاری رہا۔ دو سال بعد عام نمک استعمال کرنے والی فیسلیٹیز میں بلند فشار خون کے کیسز کی شرح (سالانہ 100 میں سے 24.3 کیس) متبادل کے استعمال (100 میں 11.7 کیس) کے مقابلے میں زیادہ تھی۔

MNN

وزن کم کرنے والی ادویات سے پٹھے سکڑنے کے خطرات کا انکشاف

لندن: ایک دوا ساز کمپنی نے خبردار کیا ہے کہ وزن کم کرنے والے انجیکشن مریضوں کے پٹھوں کے سکڑنے کا سبب بن سکتے ہیں۔ برطانیہ میں موٹاپے کے بحران سے نمٹنے کے لیے ویگووی جیسے انجیکشنز (جو ایک ہارمون کی طرح کام کرتے ہوئے جسم کو بھرا پیٹ ہونے کا احساس دلاتے ہیں) کے استعمال کی منظوری دے دی گئی ہے۔ لیکن آسٹرا زینیکا نامی مشہور کووڈ ویکسین کے مالک پاسکل سوریوٹ نے خبردار کیا کہ یہ انجیکشن مریضوں کے پٹھوں کے سکڑنے کا سبب بن سکتے ہیں۔ محققین نے کچھ عرصہ قبل اس متعلق خبردار کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان انجیکشنز کے سبب صارف میں پٹھوں کے مقابلے میں چکنائی کا تناسب زیادہ ہو جاتا ہے اور ادویات کو روکے جانے پر وزن میں دوبارہ اضافہ ہو سکتا ہے۔ پاسکل سوریوٹ کے مطابق دوا استعمال کرتے وقت صارف وزن کم کرنے کے ساتھ ساتھ چکنائی اور پٹھے بھی کھو دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر افراد جیسے ہی ادویات لینا روکیں گے ویسے ہی ان میں چکنائی کی مقدار میں اضافہ ہونا شروع ہو جائے گا لیکن پٹھوں کے اندر کسی قسم کا کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔ ماہرین کے مطابق آئندہ آنے والے سالوں میں وزن کم کرنے والی ادویات کی مارکیٹ کی مالیت اربوں ڈالر کی ہوگی۔ پاسکل سوریوٹ نے مزید کہا کہ ادویہ ساز کمپنیوں کو وزن کم کرنے والی ادویات کا معیار بہتر کرنے کی ضرورت ہے جس میں دو باتوں کا خاص خیال رکھا جائے۔ MNN

خوشبوؤں کے ذریعے ڈپریشن کے مریضوں کا علاج ممکن، تحقیق

پٹس برگ: ایک نئی تحقیق میں انکشاف کیا گیا ہے کہ خوشبوؤں کے ذریعے ڈپریشن میں مبتلا افراد کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ یونیورسٹی آف پٹسبرگ سے تعلق رکھنے والے محققین کو ایک تحقیق میں معلوم ہوا کہ مثبت یادوں کو فعال رکھنے میں خوشبوئیں الفاظ سے زیادہ مؤثر واقع ہوتی ہیں، جس سے ڈپریشن میں مبتلا افراد کو منفی خیالات سے چھٹکارہ پانے میں مدد ملتی ہے۔ تحقیق میں محققین نے شدید ڈپریشن میں مبتلا 18 سے 55 برس کے درمیان 32 افراد کو 12 خوشبوئیں سنگھائیں۔ ان میں وکس، کافی، ناریل کے تیل، زیرے کے پاؤڈر، ونیلا ایکسٹریکٹ، لونگ، جوتوں کی پالیش، کینو کے اسینشیل تیل اور کیچپ کی خوشبوئیں شامل تھیں۔ خوشبوؤں کے حامل برتن سنگھانے کے بعد نیورو سائنس دانوں نے شرکاء کو مخصوص یادیں دہرانے کے لیے کہا اور ان یادوں کے اچھا یا برا ہونے کے متعلق پوچھا۔ جاما نیٹورک اوپن میں شائع ہونے والی اس تحقیق کی سربراہ مصنفہ کیمبرلے ینگ کا کہنا تھا کہ ڈپریشن میں مبتلا افراد جنہوں نے جانی پہچانی خوشبو سونگھی تھیں ان کے مخصوص یاد یا واقعے کے ذہن میں آنے کے امکانات زیادہ تھے (جیسے کہ ہفتہ بھر پہلے کافی کی دکان پر جانا وغیرہ)۔ جب اس طریقے کا الفاظ کے استعمال سے موازنہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ خوشبوؤں کے استعمال کے سبب یادیں زیادہ واضح اور حقیقی طور پر فعال ہوئیں تھیں۔ یونیورسٹی آف پٹسبرگ سے تعلق رکھنے والی ایسوی ایٹ پروفیسر کمبرلے ینگ کا ایک پریس ریلیز میں کہنا تھا کہ ان کے لیے یہ بات حیرت انگیز تھی کہ ڈپریشن میں مبتلا افراد میں یادوں کو فعال کرنے کے لیے پہلے کسی نے خوشبوؤں کا استعمال نہیں کیا تھا۔

MNN

بحیرہ روم کی غذا دماغ کو تیز رکھنے میں مددگار قرار

شکاگو: ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ بحیرہ روم (میڈیٹیرین) کی غذا بڑھاپے میں ڈیمینشیا کی علامات ظاہر ہونے کے باوجود دماغ کو تیز رکھنے میں مدد دے سکتی ہے۔ امریکی شہر شکاگو میں قائم رش یونیورسٹی کے محققین نے تحقیق میں دیکھا کہ وہ افراد جو میڈیٹیرین ڈائٹ کھایا کرتے تھے انہوں نے اپنے اندر الزائمرز کی علامات ہونے کے باوجود دماغی افعال کی آزمائشوں میں بہتر کارکردگی دکھائی تھی۔ اس حوالے سے میڈیٹیرین غذاؤں کے علاوہ دیگر اہم عوامل میں تمباکو نوشی اور شراب نوشی کا نہ کیا جانا اور مستقل ورزش کرنا شامل ہیں۔ اس غذا کے دماغی کمزوری سے لڑنے کی ایک وجہ اس کے متوازن ہونے اور دیر تک بھرے پیٹ کا احساس دلانے (جس کے سبب زیادہ کیلوریز والی غذاؤں کی کھپت میں کمی آتی ہے) کو سمجھا جاتا ہے۔ ایسا کرنے سے وزن مستحکم اور صحت مند رہتا ہے جبکہ موٹاپے سے متعلقہ خون کی رگوں کے مسائل کے خطرات بھی کم ہو جاتے ہیں جس سے دماغ کی کارکردگی متاثر ہو سکتی ہے۔ کچھ مطالعوں میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ پھلوں اور سبزیوں کی بہتات بھی دماغ کو محفوظ کرنے والے اینٹی آکسیڈنٹ کی بھرپور مقدار کی وجہ سے ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ تحقیق میں محققین نے رش میموری اینڈ ایجنگ پروجیکٹ سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کا استعمال کیا۔ اس مطالعے میں 1997 سے 2022 تک کے آٹوپسی ڈیٹا کا 24 سال تک معائنہ کیا گیا تھا۔ مطالعے میں 586 افراد شریک ہوئے جن کی 91 سال کی اوسط عمر میں موت واقع ہوئی۔ MNN

سبزیاں، غذائیت اور بیماریوں سے تحفظ کا بہترین ذریعہ

سبزیاں اللہ کی خاص نعمتوں میں سے ہیں۔ پاکستان میں ہر طرح کی موسمی سبزیاں دستیاب ہیں۔ سبزیوں میں تمام غذائی اجزاء، وٹامنز، معدنیات اور خاص طور پر فائبر (ریشہ) وغیرہ موجود ہوتے ہیں۔ سبزیاں کھانے سے آدمی تندرست و توانا رہتا ہے۔ بیماری کے دوران ان کے استعمال کی خاص تاکید کی جاتی ہے۔ اچھی صحت کے لیے تازہ اور سبز پتوں والی سبزیوں کی افادیت مسلمہ ہے۔ کھانے میں سلاد ہو تو کھانے کا مزہ دوبالا ہو جاتا سبزیاں کچی اور پکا کر کھانے کے بے شمار فائدے ہیں۔ سبزیوں میں تمام غذائی اجزاء اور وٹامنز موجود ہوتے ہیں۔ صحت مند اور تر و تازہ رہنے کے لیے تازہ سبزیوں کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ ذیل میں چند مشہور سبزیوں کے خواص، فوائد اور مختلف بیماریوں کے دوران افادیت کے بارے میں ضروری معلومات دی جا رہی ہیں۔ پالک میں فولاد اور نمکیات زیادہ ہوتے ہیں۔ پالک سے جگر کو تقویت ملتی ہے۔ یہ خون کو صاف کرتی ہے۔ فالج میں فائدہ مند ہے اور خون کی شریانوں کی سختی دور کرتی ہے۔ بلڈ پریشر کم کرتی ہے۔ مٹی، کوئلہ کھانے سے بچوں کا رنگ پیلا پڑ جاتا ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے۔ ایسے بچوں کو پالک، میتھی، اور شلجم کثرت سے کھلائیں۔ یرقان میں پتوں کا سوپ نمک ملا کر پلائیں۔ پالک پیس کر بالوں کی جڑوں میں لگا کر گھنٹہ بعد سر دھونے سے بال گرنا بند ہو جاتے ہیں جبکہ دانتوں مسوڑھوں کے لیے مفید: مولی میں وٹامن اے، بی، سی، ای ہوتے ہیں۔ گرتے بالوں کو روکنے کے لیے مولی کا باقاعدہ استعمال کریں۔ گنج پر مولی کا پانی ملیں۔ یہ کمزوری معدہ، بواسیر، پتھری کے لیے بھی مفید ہے۔ خوراک فوراً ہضم کرتی ہے۔ یرقان میں پتوں کا پانی نکال کر گرم کر کے گڑ یا شکر ملا کر بار بار پلائیں، مولی کی بھجیا بنا کر کھلائیں۔ تلی بڑھی ہو تو مولی اور سرکہ کھانا بہت مفید ہے۔ پرانے نزلے میں مولی کا پانی اور رس لیموں ملا کر پلائیں، گلے کے درد میں مولی کے ساتھ لہسن کا استعمال کریں۔ شراب، ہیروئین اور دوسری نشہ آور ادویات سے نجات حاصل کرنے کے لیے مولی کے سبز پتے پانی میں پیس کر دو چمچ شہد ڈال کر ایک ماہ تک صبح نہار منہ ایک کپ اور سوتے وقت ایک کپ پلائیں۔ انشاء اللہ نشہ آور ادویات سے نجات ملے گی۔ ورم حلق اور خناق میں مولی کے پانی میں لیموں کا رس ملا کر پلائیں، مولی کے بیج پیس کر گرم پانی کے ساتھ کھانے سے آواز کھل جاتی ہے۔ پرانی کھانسی میں نمک مولی 25 گرام، دو چمچ شہد ملا کر کھائیں، نمک مولی میں شہد ملا کر چاٹائیں تو دمہ کا دورہ ختم ہو جاتا ہے۔ بواسیر کے لیے روزانہ دو مولیوں پر چینی لگا کر کھائیں، یا مولی کے پتے چینی ملا کر روزانہ کھائیں۔ 40 دن تک یا رات کو مولی کاٹ کر نمک لگا کر شبنم میں رکھ کر صبح کھالیں۔ پیٹ کے کیڑے مولی یا اس کے پتے کھانے سے دور ہو جاتے ہیں۔ ماہواری کا درد دور کرنے کے لیے 25 گرام مولی کے بیج، چار چمچ شہد میں ڈال کر ابال لیں اور دن میں تین چار بار پلائیں۔ ان شاء اللہ درد دور ہوگا۔ گاجر وٹامن A کا خزانہ ہے۔ اسے کچا کھائیں یا پکا کر کھائیں نظر تیز ہوگی۔ جگر کے افعال درست ہوں گے۔ روزانہ ایک گلاس جوس پئیں۔ نظر تیز اور چہرہ شاداب ہوگا۔ گاجر کا مربہ مقوی دل اور بلڈ پریشر کو کم کرتا ہے۔ دماغ کو تقویت دینے کے لیے صبح بادام کھا کر گاجر کا جوس اور دودھ پئیں، اس کا بیج بھی مقوی اعصاب ہے۔ گاجر کا جوس پینے سے درد شقیقہ دور ہوتا ہے۔ گاجر کا رس، مربہ، حلوہ، گجریلا اور اچار شربت سب فائدہ مند ہیں، کسی کو نیند میں چلنے کا مسئلہ ہو تو رات کو آدھ سیر گاجریں بھگو دیں، صبح رس نکال کر نہار منہ ایک گلاس اور رات سوتے وقت ایک گلاس پلائیں۔ کریلا اگرچہ تھوڑا سا کڑوا ہوتا ہے مگر کریلے کھانے سے شوگر کی مقدار کم ہوتی ہے۔ پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں اور جگر کے افعال درست ہوتے ہیں۔ گنے کی طرح چقندر سے بھی چینی تیار ہوتی ہے۔ بلغم اور کینسر کے مریض روزانہ ایک سیر کھائیں۔ پتوں کو جوش دے کر سر دھونے سے خشکی دور ہوتی ہے اور سر کی جوئیں مر جاتی ہیں۔ گردے کی پتھری کے لیے چقندر کو پانی میں اتنا ابالیں کہ پانی گاڑھا ہو جائے۔ روزانہ ایک کپ دن میں 3،

4 بار پئیں۔ گردہ کی پتھریاں ریزہ ریزہ ہو کر خارج ہو جائیں گی۔ کچنار ایک لذیذ سبزی ہے، اس کی چھال کا جوشاندہ خون صاف کرتا ہے۔ ملیریا میں بھی یہ جوشاندہ مفید ہے۔ کچنار کھانے سے پھوڑے پھنسیاں ختم ہوتی ہیں۔ دستوں کے لیے اکسیر ہے۔ اسے کھانے سے بواسیر ختم ہو جاتی ہے۔ کچنار کی چھال کے جوشاندے میں سونٹھ ملا کر پینے سے پھوڑے ختم اور سفید داغ دور ہو جاتے ہیں۔ شلجم گوشت ایک مرغوب ڈش ہے۔ شلجم میں کیلشیم، فاسفورس، پروٹین، فولاد، وٹامن C کی کافی مقدار ہوتی ہے جس کی وجہ سے اسے کھانے سے اعصاب کو تقویت ملتی ہے۔ نظر تیز ہوتی ہے اور قوت مدافعت بڑھتی ہے۔ اس کے پتوں میں کیلشیم زیادہ ہوتا ہے، اس لیے ہڈیوں، دانتوں، پٹھوں کے لیے مفید ہے۔ بچوں کو اس کے پتوں کا رس پلانا مفید ہے۔ آلو کو بجا طور پر سبزیوں کا بادشاہ کہا جا سکتا ہے۔ کھانے کی کوئی ڈش اس کے بغیر مکمل نہیں ہوتی۔ آلو معدنیات اور نشاستہ کا خزانہ ہے۔ اس میں کیلشیم، پوٹاشیم، فاسفورس اور فولاد کی کافی مقدار کے علاوہ سوڈیم میگنیشیم، گندھک، کلورین، آیوڈین، تانبا وغیرہ بھی پائے جاتے ہیں۔ جلے ہوئے پر آلو کا رس لگائیں تو جلن دور ہوگی۔ گردوں کے درد اور پتھری میں آلو کی چاٹ میں روغن زیتون ڈال کر کھائیں۔ جوڑوں کے درد اور دوسرے دردوں میں آگ پر بھنا ہوا آلو ایک عدد، ٹماٹر ایک عدد تھوڑا سا ادرک، ایک لیموں اور ایک چمچ سرکہ ڈال کر نمک مرچ ملا کر کھائیں جلد آرام آئے گا۔ آلو کے ساتھ چقندر گاجر یا کریلے دونوں ہم وزن گوشت میں یا بغیر گوشت پکا کر کھائیں تو معدہ میں جلن ختم، پیٹ کا درد اور سر درد دور ہوگا۔ بھاپ یا تنور میں بھنے آلوؤں میں مکھن، کریم ملا کر بچوں کو کھلانے سے ان کی نشوونما بڑھتی ہے اور وزن زیادہ ہوتا ہے۔ اس میں نشاستہ، روغنی اجزاء، وٹامن اے، بی زیادہ ہوتے ہیں۔ اروی کے پتے کا پانی بہتے خون کی جگہ پر ڈالیں یا کپڑا بھگو کر رکھ دیں، خون بہنا بند ہو جائے گا۔ منہ میں چھالے ہوں تو اروی کے چھلکے کا سفوف شہد میں ملا کر لگائیں افاقہ ہوگا۔ گرتے بالوں کے لیے ایک چھٹانک اروی ایک پاؤ پانی میں اچھی طرح مکس کر کے دہی ملا کر سر پر لیپ کریں اور چار گھنٹے بعد سر دھو لیں۔ دودھ پلانے والی مائیں اروی کھائیں تو ان کا دودھ بڑھ جاتا ہے۔ اس کا رائتہ بنا کر کھانا مفید ہے۔

MNN

ہندوستان کی ویسٹ انڈیز پر فتح، ٹیسٹ سیریز میں کلین سویپ کیا

نئی دہلی (ایم این این): لوکیش راہل کی ناقابل شکست نصف سنچری کی بدولت ہندوستان نے دہلی میں کھیلے جانے والے دوسرے اور آخری ٹیسٹ میچ میں ویسٹ انڈیز کو ۷ وکٹوں سے شکست دے کر دو میچوں کی سیریز ۰-۲ سے کلین سویپ کرلیا۔ ہندوستان نے میچ کے پانچویں اور آخری روز درکار ۵۸ رن بنا کر میچ ۷ وکٹوں سے جیت لیا۔ کلدیپ یادو کو عمدہ بولنگ پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا جبکہ رویندر جڈیجا کو سیریز کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ منگل کو ارون جیٹلی اسٹیڈیم، دہلی میں کھیلے جانے والے دوسرے ٹیسٹ میچ کے پانچویں اور آخری روز میزبان ہندوستانی ٹیم کو میچ میں کامیابی کے لئے ۵۸ رن درکار تھے جبکہ ویسٹ انڈیز کو ۹ وکٹ درکار تھیں۔ چوتھے روز کے اختتام پر ویسٹ انڈیز ٹیم کی جانب سے ملنے والے ۱۲۱ رن کے تعاقب میں ہندوستانی ٹیم نے اپنی دوسری اننگز میں ایک وکٹ کے نقصان پر ۶۳ رن بنالئے تھے۔ کپتان شبھمن گل تیسرے آؤٹ ہونے والے کھلاڑی تھے جو ۱۳ رن بنانے کے بعد روسٹن چیز کی گیند پر جسٹن گریوز کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوگئے۔ لوکیش راہل ۵۸ رن اور دھرو جوریل ۶ رن کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔ اس طرح ہندوستان نے ویسٹ انڈیز ٹیم کو نہ صرف میچ میں ۷ وکٹ سے شکست دے دی بلکہ دو میچوں کی سیریز بھی ۰-۲ سے کلین سویپ کرلیا۔ کپتان روسٹن چیز نے دو جبکہ جومل واریکن نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ سیریز میں کلین سویپ کے بعد اب ہندوستانی ٹیم آسٹریلیا کا دورہ کرے گی۔ خیال رہے کہ کلدیپ یادو اور جسپریت بمراہ (۳-۳ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد ایل راہل اور سائی سدرشن کی شاندار بلے بازی کی بدولت ہندوستان نے دوسرے ٹیسٹ کے چوتھے دن پیر کو ۱۲۱ رنوں کے ہدف کے تعاقب میں اسٹمپ تک ایک وکٹ پر ۶۳ رن بنا لئے۔ ہندوستان کو اب جیت کے لئے ۵۸ رن درکار ہیں۔ جسٹن گریوز نے چائے کے بعد اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ انہوں نے ۸۵ گیندوں پر ۵۰ رن بنائے جس میں ۳ چوکے بھی شامل تھے۔ جسپریت بمراہ نے ۱۱۹ویں اوور کی پانچویں گیند پر جیڈن سیلز (۳۲) کو آؤٹ کیا، جس کے بعد ویسٹ انڈیز کی دوسری اننگز ۳۹۰ رن پر ختم ہو گئی اور ہندوستان کو جیت کیلئے ۱۲۱ رنوں کا ہدف ملا۔ جسٹن گریوز اور جیڈن سیلز نے ۱۰ویں وکٹ کیلئے ۷۹ رن جوڑے۔ اس جوڑی نے ۲۲ سے زائد اوور تک بلے بازی کی۔

کرسٹیانو رونالڈو ورلڈ کپ کوالیفائر میں سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی

نئی دہلی (ایم این این): دنیائے فٹبال کے لیجنڈ کرسٹیانو رونالڈو نے ایک اور شاندار سنگ میل عبور کرتے ہوئے ورلڈ کپ کوالیفائر میں سب سے زیادہ گول کا نیا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔ بی بی سی کے مطابق ۴۰ سالہ کرسٹیانو رونالڈو نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ورلڈ کپ کوالیفائر میچ میں ہنگری کی ٹیم کے خلاف ۲ گول اسکور کیے تاہم وہ اپنی ٹیم کو فتح نہ دلا سکے یہ میچ ۲-۲ گول کی برابری پر ختم ہوگیا۔ ۴۰ سالہ کرسٹیانو رونالڈو نے ورلڈ کپ کوالیفائر میں ۴۱ گولز اسکور کر کے یہ سنگ میل عبور کیا۔ پرتگال کے اسٹار فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو نے اب تک ورلڈ کپ کوالیفائر میں ۴۱ گولز اسکور کر لئے ہیں، جو کہ اس سے قبل کے ریکارڈ ہولڈر، گوئٹے مالا کے کارلوس روئیز کے ۳۹ گولز سے دو زیادہ ہیں۔ پرتگال کے پاس ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء کے لیے کوالیفائی کرنے کا سنہری موقع تھا، لیکن ۹۱ویں منٹ میں ہنگری کے کپتان اور لیورپول کے مڈفیلڈر ڈومینک زوبوسلائی نے گول کر کے میچ کا اسکور ۲-۲ گول سے برابر کر دیا جو میچ کے اختتام تک برقرار رہا۔ اب پرتگال کو اگلا موقع ۱۳ نومبر کو ڈبلن میں آئرلینڈ کے خلاف ملے گا، جہاں فتح انہیں باضابطہ طور پر ورلڈ کپ میں پہنچا سکتی ہے۔ یاد رہے کہ کرسٹیانو رونالڈو کی ۲۲ سالہ بین الاقوامی کریئر میں یورو ۲۰۱۶ء اور دو بار یوئیفا نیشنز لیگ کا ٹائٹل جیت چکے ہیں۔ تاہم فیفا ورلڈ کپ ان کا ابھی تک ادھورا خواب ہے۔ ۲۰۰۶ء کے فیفا ورلڈ کپ میں پرتگال کی ٹیم سیمی فائنل مرحلے میں پہنچی تھی تاہم اس کو فرانس کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ رونالڈو کی فارم شاندار ہے، مگر کیا وہ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ء میں اپنے خواب کی تکمیل کر پائیں گے؟ اس کا جواب وقت دے گا۔

جنوبی افریقہ کو جیت کے لیے 226 رن اور پاکستان کو 8 وکٹ درکار

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان لاہور میں کھیلا جارہا پہلا ٹیسٹ دلچسپ مرحلہ میں داخل ہو چکا ہے، جنوبی افریقہ کو جیت کے لیے ۲۲۶ رن جبکہ پاکستان کو ۸ وکٹ درکار ہیں، پہلے ٹیسٹ کے تیسرے روز کھیل کے اختتام پر جنوبی افریقہ نے پاکستان کے ۲۷۷ رن کے ہدف کے جواب میں ۲ وکٹ کے نقصان پر ۵۱ رن بنالیے ہیں۔ کپتان ایڈن مارکرام تیمن اور ویان ملڈر بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے تاہم پہلی اننگز کے ٹاپ اسکورر ٹونی ڈی زورزی (۱۶ رن) اور رائن ریکلٹن (۲۹ رن) نے ۳۲ رن کی پارٹنرشپ قائم کر کے ٹیم کو سنبھالا۔ جنوبی افریقہ کے خلاف کھیل کے تیسرے دن پاکستان ٹیم اپنی دوسری اننگز میں ۱۶۷ رن ہی بنا سکی۔ پاکستان کی جانب سے پہلی اننگز میں ۹۳ رن بنانے والے اوپننگ بیٹر امام الحق اس مرتبہ جلدی آؤٹ ہوئے، وہ سیمون ہارمر کی گیند پر باہر نکل کر روکنا چاہ رہے تھے مگر کامیاب نہ ہو سکے اور اسٹمپس ہوگئے جب کہ پہلی اننگز میں ۷۶ رن بنانے والے کپتان شان مسعود صرف ۷ رن کا اضافہ کر سکے۔ پاکستان کی تیسری وکٹ ۳۶ رن کے مجموعے پر گری اور عبداللہ شفیق ۱۴ رن بنا کر آؤٹ ہوگئے جبکہ ۱۱۹ رن کیا سکور پر بابر اعظم ۴۲ رن پر پویلین لوٹ گئے۔ کریز پر موجود سعود شکیل بھی زیادہ مزاحمت نہ کر سکے اور ۱۵۰ رن کے مجموعے پر ۳۸ رن پر اونچا شاٹ کھیلتے ہوئے باونڈری لائن پر کیچ آؤٹ ہوئے۔ آغا سلمان ۴، نعمان علی ۱۱، ساجد خان ایک رن بنا سکے اور پاکستان کی پوری ٹیم ۱۶۷ رن کے مجموعے پر ڈھیر ہوگئی۔ جنوبی افریقہ کو پاکستان کے خلاف لاہور ٹیسٹ جیتنے کے لیے ۲۷۷ رن کا ہدف ملا ہے۔ قذافی اسٹیڈیم میں جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے دوران پاکستانی اسپنر نعمان علی نے نیا ریکارڈ قائم کردیا۔ پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۳۷۸ رن بنائے، امام الحق اور سلمان علی آغا نے ۹۳، شان مسعود اور محمد رضوان نے بالترتیب ۷۶ اور ۷۵ رن بنائے۔ جنوبی افریقہ کے سینوران متوسوامی نے ۱۱۷ رن پر ۶ وکٹ لئے۔ اس کے بعد نعمان نے ۱۱۲ رن کے عوض ۶ وکٹ حاصل کئے جس میں ٹونی ڈی زورزی کی اہم وکٹ بھی شامل تھی جنہوں نے ۱۰۴ رن بنا کر جنوبی افریقہ کو ۲۶۹ رن پر آؤٹ کرنے میں مدد کی اور پاکستان کو ۱۰۹ رن کی برتری دلائی۔ اس کارکردگی کے ساتھ اب نعمان نے ہوم ٹیسٹ میں پاکستانی اسپنر کی طرف سے سب سے زیادہ مرتبہ ۶ وکٹ (۵) لینے کا ریکارڈ اپنے نام کر لیا اور عبدالقادر کے چار مرتبہ (۸۸-۱۹۸۷ء) کے پچھلے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔

محمد سراج، جاری سال ٹیسٹ کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹ لینے والے گیند باز

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی ٹیم کے اسٹار فاسٹ بولر محمد سراج نے سال ۲۰۲۵ء میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیسٹ کرکٹ میں اب تک سب سے زیادہ وکٹس حاصل کئے۔ دہلی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ کے دوران حیدرآبادی گیند باز نے یہ سنگ میل عبور کیا، جو ان کے کریئر کا ایک تاریخی لمحہ ثابت ہوا۔ تفصیلات کے مطابق سراج نے اس سال اب تک ۸ ٹیسٹ میچوں کی ۱۵ اننگز میں ۳۷ وکٹ حاصل کئے، جن میں دو مرتبہ پانچ وکٹوں کے کارنامے بھی شامل ہیں۔ ان کی شاندار گیند بازی نے ہندوستان کو کئی اہم کامیابیاں دلانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ۲۰۲۵ء کے ٹاپ وکٹ ٹیکرس کی فہرست اس طرح ہے۔ محمد سراج (ہندوستان) ۳۷ وکٹیں، بلیسنگ مزرابانی (زمبابوے) ۳۶ وکٹیں، مچل اسٹارک (آسٹریلیا) ۲۹ وکٹیں، ناتھن لائن (آسٹریلیا) ۲۴ وکٹیں، جومیل واریکن (ویسٹ انڈیز) ۲۴ وکٹ۔ زمبابوے کے بولر بلیسنگ مزرابانی کو پیچھے چھوڑتے ہوئے سراج نے فہرست میں پہلا مقام حاصل کیا، جس سے ان کی مستقل مزاجی اور فٹنس کا اندازہ ہوتا ہے۔ محمد سراج کے لئے ۲۰۲۵ء کا سال انتہائی یادگار رہا۔ انگلینڈ کے خلاف پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں انہوں نے ۲۳ وکٹ حاصل کئے۔ اس کے بعد ویسٹ انڈیز کے خلاف دو میچوں کی سیریز میں انہوں نے مزید ۱۰ وکٹ حاصل کیں۔ امید ہے کہ حیدرآبادی بولر اس سال سب سے زیادہ وکٹ حاصل کر کے منفرد اعزاز کریں گے۔ سراج کی یہ شاندار کامیابی نہ صرف ہندوستانی کرکٹ کے لئے فخر کی بات ہے بلکہ نوجوان فاسٹ بولرس کے لئے ایک تحریک بھی ہے، جو بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت بنانے کا خواب دیکھ رہے ہیں۔ کبھی کبھی ایلس فیکٹر کا انتخاب بھی کرنا ہوتا ہے۔ شبھمن گل کی قیادت میں ہندوستان نے اپنی پہلی ٹیسٹ سیریز جیت لی۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف ۰-۲ کی فتح کے بعد، انہوں نے کہا کہ اب وہ ٹیم کے تمام کھلاڑیوں کو سنبھالنے کی عادت ڈال رہے ہیں۔ پریزنٹیشن تقریب میں انہوں نے کہا کہ یہ سب صحیح حالات میں صحیح انتخاب کرنے کے بارے میں ہے۔ میں جس صورتحال میں ہوں اس میں بہترین فیصلے کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ بعض اوقات آپ کو کچھ سخت فیصلے کرنے پڑتے ہیں۔ آپ کو اس ایکس فیکٹر کا انتخاب کرنا ہوتا ہے جو آپ کو رن یا وکٹ دے سکتا ہے۔ ۷ ٹیسٹ میں چار جیت کسی بھی کپتان کے لیے ایک بہترین شروعات ہوتی ہے، لیکن جب آپ ہندوستان کی کپتانی کر رہے ہوتے ہیں تو یہ اضافی ذمہ داری کے ساتھ آتا ہے۔

سری لنکا اور نیوزی لینڈ کا میچ بارش کے باعث منسوخ

نئی دہلی (ایم این این): سری لنکا اور نیوزی لینڈ کے درمیان ویمنز ورلڈ کپ کا میچ منگل کی رات بارش کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا، دونوں ٹیموں کو ایک ایک پوائنٹ دیا گیا۔ بارش کے باعث ایک اور میچ منسوخ کر دیا گیا ہے۔ پوائنٹس تقسیم ہو چکے ہیں۔ دونوں کپتانوں نے مصافحہ کیا اور میچ ختم کر دیا گیا۔ یہ ٹورنامنٹ کا دوسرا غیر نتیجہ میچ ہے، دونوں کولمبو میں کھیلے گئے۔ سری لنکا کے دو پوائنٹس ہیں، جو بارش کی وجہ سے ختم ہونے والے میچوں سے حاصل ہوئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے ۳ پوائنٹس ہیں۔ منگل کو انہیں ایک سخت چیلنج کا سامنا کرنا پڑتا اور ان کا امتحان ہوتا، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ گراؤنڈز مین نے اپنی پوری کوشش کی لیکن دو حصوں میں ہوئی بارش نے انہیں ایک بھی موقع نہیں دیا جبکہ پورے میدان پر بارش ہورہی تھی۔ مسلسل بارش کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ قبل ازیں کپتان چماری اتاپٹو (۵۳ رن) اور نیلاکشی ڈی سلوا (ناٹ آؤٹ ۵۵ رن) کی نصف سنچریوں کی بدولت سری لنکا نے اپنے ۵۰ اوورس میں ۶ وکٹ پر ۲۵۸ رن کا مشکل ہدف بنایا، لیکن بارش نے نیوزی لینڈ کے خلاف ان کے امکانات کو ناکام بنا دیا۔ یہ کولمبو میں ورلڈ کپ کا سب سے بڑا اسکور ہے۔ نیلاکشی ڈی سلوا کی طرف سے شاندار اننگز کھیلی گئی۔ انہوں نے لفظ گو سے شاندار آغاز کیا، صرف ۲۶ گیندوں پر ٹورنامنٹ کی تیز ترین نصف سنچری اسکور کی۔ انہوں نے اننگز کے آخری اوور میں لگاتار ۳ چوکے لگا کر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ افتتاحی بلے بازوں نے اس کے لیے اسٹیج ترتیب دیا تھا۔ وشمی گونارتنے اور چماری اتاپٹو نے پہلے وکٹ کے لیے ۱۰۱ رن جوڑے۔ ہسینی پریرا اور ہرشیتا سماراوکرما نے بھی تعاون کیا اور پھر، ہاتھ میں وکٹ ہونے کے باوجود نیلاکشی نے آخری ۱۰ اوورس میں ۸۱ رن کا اضافہ کرتے ہوئے ایک شاندار اننگز کھیلی۔

شردھا کپور کا تمباڑ کے ہدایتکار کے ساتھ کام کرنے کا منصوبہ

نئی دہلی (ایم این این): اس وقت کئی بڑی فلموں پر کام جاری ہے جن میں شردھا کپور کی آنے والی فلم بھی شامل ہے۔ جی ہاں، وہ جلد ہی 'استری ۳' کی شوٹنگ شروع کریں گی لیکن اس سے پہلے اداکارہ نے فلم تمباڑ بنانے والے ہدایت کار کے ساتھ کام کیا ہے۔ اس منصوبے کو کون فنڈ دے رہا ہے؟ اور فلم میں شردھا کپور کون سا کردار ادا کریں گی؟ سب کچھ معلوم کریں۔ چاہے وہ بالی ووڈ ہو یا جنوبی ہند، دونوں انڈسٹریز بڑے پروجیکٹس پر کام کر رہی ہیں۔ جہاں کچھ فلم سازوں نے اگلے سال کے لیے تاریخیں بلاک کر دی ہیں، وہیں کچھ ایسے ہیں جنہوں نے ابھی تک اپنی فلموں کا اعلان نہیں کیا ہے۔

ہندوستان کیخلاف پہلے ون ڈے سے قبل آسٹریلیا کو بڑا دھچکا

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیائی کرکٹ ٹیم کے لیگ اسپنر ایڈم زمپا اور وکٹ کیپر بلے باز جوش انگلس ہندوستان کے خلاف پرتھ میں ہونے والے پہلے ایک روزہ میچ سے باہر ہو گئے ہیں۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق ٹیم انتظامیہ نے ان کی جگہ اسپنر میتھیو کوہنین اور وکٹ کیپر بلے باز جوش فلپے کو اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ ایڈم زمپا گھریلو مصروفیات کی وجہ سے دستیاب نہیں ہوں گے کیونکہ ان کی اہلیہ عنقریب دوسرے بچے کی ماں بننے والی ہیں۔ ایڈم زمپا نے پرتھ کا سفر نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ وہاں سے واپسی میں وقت لگتا ہے۔ وہ ممکنہ طور پر ایڈیلیڈ اور سڈنی میں ہونے والے دوسرے اور تیسرے ون ڈے میچوں میں ٹیم کو دستیاب ہوں گے۔ دوسری جانب جوش انگلس اب بھی پنڈلی کی تکلیف سے مکمل طور پر صحتیاب نہیں ہو سکے ہیں اور وہ نہ صرف پہلا بلکہ دوسرا میچ بھی نہیں کھیل سکیں گے۔ امید ہے کہ وہ ۲۵ اکتوبر کو سڈنی میں شیڈول تیسرے ون ڈے سے قبل فٹ ہو جائیں گے۔ خیال رہے کہ اس وقت آسٹریلیائی کھلاڑیوں کی فٹنس کا مسئلہ جاری ہے۔ اس سے قبل ٹیسٹ کپتان پیٹ کمنس کے تعلق سے بھی فٹنس کے مسائل کی خبریں گردش کر رہی تھیں۔ جوش فلپے کو ایلکس کیری کی غیر موجودگی میں وکٹ کیپنگ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ ایلکس کیری ایڈیلیڈ میں شیفیلڈ شیلڈ میچ کھیلیں گے تاکہ ایشیز سیریز کے لیے تیاری کر سکیں۔ جوش فلپے جنہوں نے آخری بار ۲۰۲۱ء میں ون ڈے انٹرنیشنل کھیلا تھا، حالیہ دنوں میں آسٹریلیا اے کے لیے شاندار فارم میں نظر آئے ہیں۔ میتھیو کوہنین جنہوں نے آخری بار ۲۰۲۲ء میں سری لنکا کے خلاف ون ڈے کھیلا تھا، تین سال بعد ٹیم میں واپسی کر رہے ہیں۔ یہ ان کا پہلا موقع ہوگا جب وہ آسٹریلوی سرزمین پر ایک روزہ میچ کھیلیں گے۔ آسٹریلوی سلیکٹرز ایشیز سے قبل تینوں فارمیٹس کے کھلاڑیوں کو متوازن طریقے سے سنبھالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کیمرون گرین ابتدائی ۲ ون ڈے میچوں میں شرکت کریں گے لیکن تیسرے میچ کے لیے ان کی دستیابی مشکوک ہے تاکہ وہ شیفیلڈ شیلڈ میں حصہ لے سکیں۔

ٹیلر سوئفٹ کرہ ارض کی امیر ترین خاتون موسیقار بن گئیں

نئی دہلی (ایم این این): دنیا ٹیلر سوئفٹ کی ہے۔ امریکہ کی راج کرنے والی پاپ اسٹار نے ایک بار پھر ثابت کر دیا ہے کہ ان کی حکومت کا کوئی دوسرا مقابلہ نہیں ہے۔ ان کے نئے البم دی لائف آف اے شوگرل کی ریلیز سے ہونے والی کمائی ریکارڈ توڑ رہی ہے اور انہوں نے اس کی مجموعی مالیت کو ۲ بلین ڈالرس کے نشان سے آگے بڑھا دیا ہے۔ ٹیلر سوئفٹ ۲۰۲۳ء میں پہلے ہی ارب پتی کلب میں داخل ہو چکی تھی جب انہوں نے ایک بلین ڈالر کا ہندسہ عبور کیا تھا، اب دو سال بعد تیزی سے آگے ہے اور انہوں نے پہلے ہی اپنی مجموعی مالیت کو دگنا کر لیا ہے جو کہ کم از کم کہنا حیران کن ہے۔ بلومبرگ نے ٹیلر سوئفٹ کی تخمینی دولت کو اپ ڈیٹ کیا اور اکتوبر ۲۰۲۵ء تک، ان کی مالیت ۲ بلین ڈالرس سے زیادہ ہے۔ یہ انہیں کرہ ارض کی سب سے امیر خاتون موسیقار بناتا ہے، یہاں تک کہ ریحانہ کو بھی پیچھے چھوڑ دیتا ہے جس کی مالیت فوربز کے مطابق ایک بلین ڈالرس ہے۔ یہ سمجھنے کے لیے کہ ٹیلر نے اس ناممکن کارنامے کو کس طرح سنبھالا، یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ان کے کاروباری ماڈل نے ان کے کریئر کی رفتار کو کس طرح آگے بڑھایا۔ ایک تجارتی طور پر باخبر فنکار کے طور پر، ٹیلر نے سمجھا کہ فنکاروں کے لیے آمدنی کا سب سے بڑا ذریعہ پرفارم کرنا ہے اور انہوں نے اپنے اب تک کے سب سے وسیع ٹور دی ایراس ٹور کا آغاز کیا۔ ورلڈ ٹور ۵ براعظموں میں پھیلے ہوئے ۱۴۹ شوز کے ساتھ ۵۱ شہروں میں منعقد ہوئے اور اب تک کا سب سے زیادہ کمانے والا ٹور بن گیا۔ یہ شوز اس کے ماضی کے تمام البمز اور نمایاں پروڈکشن کو خراج تحسین پیش کرتے تھے جس میں متعلقہ میوزیکل ایراس کو شامل کیا گیا تھا جو ان کے کام سے مطابقت رکھتے تھے۔ اس وقت تصور، گہرا ماحول اور ورسٹائل شو مین شپ کے لیے ان کی بڑے پیمانے پر تعریف کی گئی۔ اگر یہ کافی نہیں تھا تو، کنسرٹس کی تکمیل کے طور پر ریلیز ہونے والی فلم ٹیلر سوئفٹ: دی ایراس ٹور جس کی ہدایت کاری سیم رینچ نے کی تھی، بھی بے حد مقبول تھی۔ ان کے نئے ریلیز کے پہلے دن ہی ۲.۷ ملین کاپیاں فروخت کیں۔ یہ ان کے کریئر میں فروخت کا سب سے بڑا آغاز ہے۔ فی الحال، یہ اس کے کریئر کا سب سے تیزی سے فروخت ہونے والا البم ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,